لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سبحان اللہ کیا دین محمدؐ کی فضیلت اللھم اتنا علیہ وبہ نستعین آمین

رد نصاری

یہہ کتاب در شبہات نصاری بر مذہب حق والصدق سبحان اللہ کیا خوب ،
مرغوب ہی ،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ رسالہ بیان مین سوالات گدّوین عیسوی اور جوابات محمد ہادی محمدی کے اور اس عیسوی کے مسلمان ہونے بین واسطے معلوم ہونے مسلمان بھائیون کے سن بارہ سو بیالیس ہجری نبوی مین لکھا گیا اور چند الفاظ معلومہ کے معنے اس رسالہ کے حاشیہ پر لکھے گئے ہین معلوم ہووے غرض یہہ ہے کہ ہر ایک مسلمان بھائی بعد مطالعہ اپنے دوسرے بھائیون کو لکھہ لکھا دیوے تو اللہ تعالیٰ ان بھائیون کی مقصد اور مراد دینی و دنیوی بحق نبی اخر الزمان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلّم کے برلاوے اور دین محمدی پر قایم و بدوام رکھے اور طفیل سے ان بھائیون کے اس عاجز خاکسار کے بھائیون اور آشناون کی مراد دارین حاصل ہووے

آمین یارب العالمین

ایک روز کسی عمدہ کے گھر شادی کی دعوت تھی سو لوگ جمع ہوکر کھانا کھاتے تھے اتنے مین ایک شخص عیسوی گدّوین نامی کہ شاید اسکو بھی دعوت تھی یکایک داخل مجلس ہوا تو صاحب خانہ نے اسکو الگ بٹھلایا جب سب لوگ کھانے سے فراغت پاچکے اسکے لئے کھانا منگواکر سفرہ چن دیا تو اوسنے ہرگز نہ کھایا ہرچند صاحب خانہ

اور سب لوگ سمجھاتے تھے پر وہ نہین سمجھتا تھا اور یہی کہتا تھا کہ کیون تم نے
ہمکو شریک محفل نہ کیا ہم بہی تو ایک کتاب مقدس انجیل پر ایمان لائے ہین اور
اسپر عمل کرتے ہین پھر کیون تم ہم سے اس قدر انکار رکھتے ہو بیان کیجئے تب
حضار مجلس اکٹھے ہو کے کہنے لگے کہ اول تم کھانا کھالو بعد اوسکے سب کچھ ہو رہیگا غرض
عیسوی کھانے سے فراغت پا ہر ایک سے مخاطب ہو کہنے لگا کہ کہئے وہ سبب کیا تھا
جو تمنے ہم سے انکار کیا تب لوگون نے کہا خیر کچھ سبب نہ تھا لوگ کھانا کھاتے
تھے اس لئے تم کو بھلایا تا تمہین رنج نہ پہنچے ؛ غرض اوسنے نہ مانا تب اونمین سے
ایک شخص جو محمد ہادی نامی تھا کہنے لگا کہ ان باتون کا سبب پوچھنا لاحاصل
ہے اور دعوا تمہارا عبث تکلیف کیونکہ تم کہان اور یہہ بات کہان اگر تم عیسی کے
امتی اور اس کتاب مقدس انجیل کے معتقد ہوتے تو خلاف عیسی کا
کیون کر کرتے کہو تو ؛ تمہاری کون سی بات حضرت مسیح کے کہے برابر ہے بلکہ
ہرگز تم مسیح کو نہین جانتے اگر جانتے تو ایسا اعتقاد کہ برخلاف حکم خدا اور عیسی
مسیح کے ہے نہ کرتے ؛ اور نہ رکھتے کہ مسیح خدا کا بیٹا سچ ہے نعوذ باللہ منہا
اس لئے ہم کو تم سے دوری ہے ؛ عیسوی سنتے ہی غصہ ہو کر کہنے لگا کہ وہ
کون سی بات اور کون سے اعمال ہم مین پائے جاتے ہین بیان کیجئے محمدی کہنے لگا کہ
یہہ وقت تمہارے غصے کا ہے پھر اور وقت ہو رہیگا اب تم اپنی اور باتین
کیا کرو عیسوی کہنے لگا یہہ کیا بات ہے جبتک ہماری برائیان ہم پر ظاہر نہون
ہرگز مین یہان سے نہ اٹھونگا ؛ محمدی کہنے لگا کہ ان باتون کے کہنے سے کیا فایدہ
ہر ایک شخص کو اپنا مذہب پیارا ہوتا ہے ؛ اور کون کسی کی مانتا ہے اور حق

بات کے تابع ہوتا ہے ۔۔ دیکھو تو کیسے کیسے نبی مرسل پیدا ہوئے اور کیسے کیسے معجزے بتلاتے تھے تب کون مانتا تھا ۔۔ جواب کوئی ملنے اوسنے کہا خوب اگر مرضی آپ کی یونہین ہے تو تمہارے پیغمبر کی پیغمبری اور ہماری بد روشنی و بدامنی کتاب سے ثابت کرو تو مین اپنے مذہب سے ابھی باز آؤن ۔۔ اور دین محمدیکو اختیار کرون ۔۔ اگر اس اعتقاد سے بدلون تو مجھے اپنے عیسیٰ کے گوشت وخون کی قسم ہے ۔۔ محمدی کہنے لگا اگر مین بھی اپنی مغلوبی کی صورت سے اپنے مذہب سے نہ پھرون تو مجھے بھی اپنے خالق کی وحدانیت کی سوگند ہے ۔۔ بشرطیکہ جہان کی بات تھان ہووے اور رعایت اپنے کلام کی ہرگز نکرین اور نظر انصاف ہر ایک بات پر رکھین تا حق وباطل خوب معلوم ہووے اور راہ راست ملے عیسوی کہنے لگا کہ اس سے کیا بہتر ہے بہت روز کی آرزو ہماری آج برآئی ۔۔ اور جھٹ سوال کیا

عیسوی کا سوال

تم محمدی لوگ کہتے ہو کہ محمد معراج کی شب تمام آسمانوں پر جا ونکا سیر کر خدا سے ہم کلام ہو پھر آئے تو بچھونا گرم تھا ہم اونکا آسمانوں پر جانا محال جانتے ہین اس لیے کہ آسمانوں کو خرق والتیام نہین ہے یعنے وے نہ پھٹتے ہین نہ ملتے اور راہ اونکو دراز ہے

محمدی کا جواب

اگر یہہ باتین تمہارے عقیدہ کے موافق صحیح ہین تو پھر عیسیٰ اور پولوس کا جو عیسوی ہو کر چودہ برس ہوئے تھے آسمانوں پر جانا کیون کر ہوا جیسا کہ نیو تسمنٹ مین پولوس کے دوسرے مکتوب کے بارہوین باب مین جو قرنتیون لکھا تھا کہ جسمین اپنی مشاہدات معراجی اور تفاخر کا بیان کیا ہے ۔۔ ۲ سطر سے

پولوس ایک یہودی تھا نام اوسکا ساول تھا پہلے نصاری کو ستاتا تھا بعد اوسکے دعوی کیا کہ مین حواریون مین داخل ہوا اور نور دیکھا اور نصاری کے بیچ اونکا راہبر ہوا ۱۲

نیو تسمنٹ انجیل کو کہتے ہین ... کتاب ... ۱۲

۵ سطر تک لکھا ہے وہ یہہ ہے کہ ایک شخص مسیح میں ہو کر چودہ برس گذرے ہونگے کہ دفعتاً تیسرے آسمان پر چلا گیا خدا جانے وہ جسم سے گیا یا بغیر جسم کے اور اُسنے وہ باتیں سنیں کہ جنکا بولنا بشر کا مقدور نہیں ۔ انتہی ۔ کیا تم ان دونوں کا آسمان پر جانا محالات سے نہیں جانتے

عیسوی کہنے لگا

ہماری انجیل میں لکھا ہے کہ مسیح روح قدس سے ہے ۔ اور آسمان پر اپنے باپ کے دہنے بازو پر بیٹھا ہوا ہے اور وہ بہت بڑا ہے کوئی دوسرا ایسا نہیں اور اُسنے مُردوں کو زندہ کیا ہے اور اندھوں کو آنکھ اور لنجے کو ہاتھ و پیر بخشے اور ہزاروں کو معجزہ بتلا کر نیک کام پر لایا اور روشنی ایمان کی بخشی اور یہودی لوگ جو ہمارے گوشت کے بھوکے اور لہو کے پیاسے جنہوں نے عیسی کو صلیب پر کھینچا وے بھی یہی کہتے ہیں کہ بعد مرنے کے تین روز کے عیسی قبر سے نکل آسمان پر چلا گیا یہہ بات مشہور ہے ۔

محمدی کا جواب

تم ہی کہتے ہو آسمانوں کو خرق والتیام اور دروازہ نہیں پھر تم ہی بولتے ہو کہ عیسی آسمان پر چلا گیا ہے اور اپنے باپ کی داہنی بازو پر بیٹھا ہے واہ یہہ عجب بات ہے شاید تم جھوٹھہ کہتے ہو یا تمہاری انجیل جھوٹی ہے کیونکہ تمہارا جواب تمہارے ہی دعوے کے خلاف و برعکس ہے اور جب عیسی کا آسمان پر جانا ممکن ہوا تو محمد کا جانا بھی بطریق اولی ممکن ہوا کیونکہ محمد سب پیغمبروں کے بڑے تھے اور تم جو کہتے ہو کہ مسیح قدس خدا کا بیٹا ہے اس دلیل سے جو تمہارے عقیدے موافق

بعد موت کے تین روز کے پھر جی اوٹھا ہے سبحان اللہ مسیح روح قدس کہلانے
اور بس روز کے بعد جی اوٹھنے سے خدا کا بیٹا کہا ہوگا کیونکہ کل پیغمبرون کی ارواح
اور تمام ملائک وغیرہ مین روح قدس نام پاتے ہین چنانچہ جبرئیل کا نام بھی روح قدس ہے
اور عزیر پیغمبر بھی بعد موت کے سو برس سے پھر جی اوٹھا ہے پس وہ سب
کیا خدا کے بیٹے ہوگئے اور محمد رسول اللہ کہ جنکا لقب نور اللہ و روح الروح ابو الارواح
یعنے نور اللہ کا اور روح تمام روحون کی اور باپ تمام ارواح کا ہے :: وہ نور خدا کا بیٹا
نہین کہلایا پھر مسیح روح قدس کیون کر خدا کا بیٹا کہلایگا کہ جسمین شرک پایا جاتا ہے
اور حقیقتاً یہہ کہنا مسیح کا نہین معلوم ہوتا ہے کیونکہ پولس کے مکتوب کے پہلے باب
مین جو رومیو کو لکھا تھا کہ جسمین دین عیسوی کے اصول کا بیان ۳ سطر سے ۵ سطر تک
لکھا ہے وہ یہہ ہے جسم کی جہت داود کے تخم سے ہوا پر روح قدس کی نسبت جیسا
کہ اوسکے جی اوٹھنے کی دلیل قوی ثابت ہوا خدا کا بیٹا ہے یعنے ہمارا مسیح :: انتہی
اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام اپنے جیتے جی تک
خدا کے بیٹے اور خدا نہین کہلاتے تھے لیکن تم لوگون نے اونکو خدا کا بیٹا ثابت اور
مقرر کر لیا بھلا ایسے ثبوت کا کیا اعتبار ہے بلکہ عیسی علیہ السلام اور خدا
پر تہمت لگائی جاتی ہے اصل تو یہہ ہے کہ خدا واحد ولاشریک ہے نہ اوسکو کوئی
بیٹا ہے نہ بیٹی نہ مان نہ باپ ہے اور نہ بہن نہ جورو ہے نہ کوئی ہمسر اور وہ پاک سے
پاک اور قیاس سے برتر نہ اوسکو تحت ہے اور نہ فوق نہ کمی ہے نہ زیادتی اوسکا علم
سبھون کے علم سے الگ بلکہ سبھون کے علم پر علم اوسکا محیط ہے پھر عیسی
اوسکا بیٹا کیونکر ہوا اور متی کی انجیل کے پہلے باب مین ۱۸ سطر سے انتہا تک لکھا ہے کہ

عیسی یوسف کا بیٹا اور کسی باب مین داود کا اور کہین ابن آدم اور کہین تو خدا کا بیٹا ہے داوہہ عجب بیٹا شرکت کا پایا جاتا ہے ہم نے تو کیا بلکہ اور کسی نے بھی کہین نہ دیکھا اور نہ سنا ہونگا

عیسوی کہنے لگا

متی کی انجیل کے پہلے باب مین لکھا ہوا ہے کہ عیسی مسیح کا تولد اسطرح ہوا کہ جب اوسکی مان مریم یوسف سے منسوب ہوئی اوس سے پہلے کہ وہ باہم ہو دین وہ روح قدس سے حاملہ پائی گئی تب اوسکے شوہر یوسف نے جو مرد عاقل و عادل تھا اوسکی تشہیر نچاہکر ارادہ کیا کہ اوسے چپکی سے چھو ڈیوے ان اندیشونمین تھا کہ یکایک خدا کے فرشتے نے خواب مین اوسپر ظاہر ہو کر کہا ای یوسف بن داود تو اپنی جورو مریم کو اپنے پاس رکھنے سے مت ڈر اس لئے کہ وہ جو اوسکے پیٹ میں پڑا سو روح قدس سے ہے اور وہ بیٹا جنے گی اوسکا نام عیسی رکھنا اسواسطے کہ وہ بیٹا اپنی امت کو اوسکے گناہون سے بچائیگا پس یہہ سب اسلئے ہوا جو کچھ کہ خداوند نے نبی کے معرفت سے کہا تھا پورا ہووے کہ دیکھو ایک باکرہ پیٹ سے ہوگی اور ایک بیٹا جنیگی اوسکا نام رکھا جائیگا عمنوائیل جسکا ترجمہ خدا ہمارے ساتھ تب یوسف نے نیند سے اوٹھ کر جیسا کہ خداوند کے فرشتہ نے فرمایا تھا کیا اور اپنی جورو مریم کو اپنے یہان لے آیا اور اوس سے جب تک پہلا بیٹا نہ جنے ہم بستر نہ ہوا اور اوسکا نام عیسی رکھا

محمدی کا جواب

سچ ہے یہہ بیان متی کی انجیل کے پہلے باب مین لکھا ہوا ہے لیکن اوسمین غلطی اور تہمت پائی جاتی ہے اور خلاف تمام نبیون کی تعلیم کے بھی ہے کیون کہ اس

تو مریم کی نسبت ہوئی کب تھی اور سوا اوسکے خدا کی یہہ عادت نہین کہ کسی کے
جورو کو قبل انا اوسکے شوہر سے ہم بستر ہونے کے حاملہ کردے اور اوسکو ناحق
اوسکے شوہر سے بچہ اوے اور خود غیر کی ملک مین اپنا تصرف کرے بالفرض
اگر یوسف کو خواب مین فرشتہ کی معرفت سے کہلا بھیجا تھا کہ یہہ روح القدس سے ہے
اور اوسکا نام عیسی رکھنا اور جب تک یہہ بھلا پتلا جنے ہم بستر نہ ہونا تو اوس سے
کیا وہ خدا کا بیٹا ہی ہوگیا جو تم کہتے ہو واہ کیا خوب خدا بھی بیٹا رکھتا ہے معاذ اللہ یہہ
خدا تمہارا کوئی اور ہے جیسے لات اور منات مشرکون کے خدا تھے ویسا یہہ بھی ہوگا
پس تمہارے کہنے سے معلوم ہوچکا کہ یہہ صاحب زادے بھی ایسے ہی ہونگے
جیسے باپ ویسے بیٹے جیسے روح ویسے فرشتے شاباش یہہ
تم نے عجب تعلیم پائی اور ایک نئی بات کہان سے نکالی کہ کسی نبی نے
یہہ بات کہی تھی ہان جو نبی اللہ کے ہوتے آئے یہی کہتے اور تعلیم دیتے گئے
کہ خدا واحد و لاشریک ولا ولد و لا والد اور پاک و بے نیاز ہے نہ وہ
کسی سے پیدا ہوا اور نہ اوس سے کوئی بندگی اوسی ہی کو سزاوار ہے دوسرے
کو نہین قطع نظر ان باتون کے بیبل مین لکھا ہے کہ خدا واحد ولاشریک ہے نہ اوسکو
حد ہے نہ ضد نہ حلول ہے نہ اتحاد نہ وہ تحت مین ہے نہ فوق مین نہ کم ہے نہ زائد
اوسکا علم مخلوق کے علم کے احاطے سے برتر اور سبھون کے علم پر اوسکے
علم نے احاطہ کیا ہے پس تمہارے مقولے سے معلوم ہوا جو مسیح کو
خدا کا بیٹا کہلاتے ہو سو تعلیم مسیح کی نہین اور نہ وہ انجیل ہے کہ
جسکی خبر اللہ تعالی نے قرآن مین دی ہے بلکہ یہہ تعلیم کسی اور

اور عیسی کی ہوگی کہ جسکا نام یوسف زانی ہو صلیب پر کھینچا گیا تھا اور نئے انجیلین بھی جیسی
کونسلر کی ہوئیں جیسے آگے بہت سے چھانٹ چھوٹ کر طیار کرتے جاتے تھے چنانچہ
ان انجیلیون مین ایک نیو ٹسٹمنٹ جسکا ترجمہ نئی انجیل کتاب مقدس اور کتاب آسمانی ہے
زمانہ قریب سن ایک ہزار آٹھ سو انیس عیسوی مین لنڈن کی چھپی ہوئی اور وہ مدار فضیلت
تمام مذاہب اور تمام انجیلون کی ہے اوسمین کئی باتین اگلی تعلیمون کی پائی جاتی ہین اور باقی
سوا شرک اور بناوٹ کے دوسرے کوئی بات خدا کی طرف کی یا نبیون کی کتابون کی
نہین پائی جاتی دوسری انجیلون کا ذکر تو کیا پوچھا جاتا ہے پس تمہارا سب کہنا
اور تمہاری کتاب سراسر جعلی اور غلط ہے دستور یہہ ہے کہ ایک دین حق کی کتاب
دوسرے دین جعلی کی کتاب کو اور ایک مذہب صحیح کی دلیل دوسری مذہب غلط
کی دلیل کو باطل کرتی ہے پر تمہاری عجب حق کتابین اور دلیلین ہین کہ آپس مین ایک
دوسری کو باطل کرتی ہین غرض تم جو عیسی کو خدا کا بیٹا کہتے سو غلط ہے اگر
ہماری بات جھوٹھ سمجھتے ہو تو بھلا یہودیون کی بات کو تو جنکی تمنے سند گذرانی ہے
سچ سمجھو گے جو کہتے تھے کہ عیسی یوسف نجار کا بیٹا ہے اور کوئی کہتا تھا داود کا بیٹا
جانتے تھے اور یقین کرتے تھے کہ یہہ ساحری ہے اور لوگون کو گمراہ کرتا ہے
اوسکو قتل کیجئے چنانچہ یہہ بیان چارون انجیلون مین موجود ہے اونمین سے ستائیسوین
باب مین متی کی انجیل کی پہلی سطر سے انتہا تک لکھا ہے سو یہہ ہے سردار کاہن
اور قوم کے مشائخون نے عیسی کی مشکین باندھ پونطیوس کے حوالہ کیا اور حاکم کے
سپاہیون نے عیسی کو ننگا کر کر قرمزی پیرہن پہنایا اور انہون نے کانٹون کا تاج
بنا کے اوسکے سر پر رکھا اور ایک سونٹا اوسکے داہنے ہاتھ دیا اور اوسکے آگے

کہنے لگے کہ ٹھیک کریون اوس سے تمسخر کیا کہ ای یہودیون کے بادشاہ سلام پھر اونہون نے
عیسی پر تہوکا اور سونٹے کو لیکر اوسکے سر پر مارا غرض صلیب پر چڑہایا اور کہنے کہ تو ہیکل کا
ڈہانیوالا اور تین دن مین پھر بنا کرنے والا ہے اپنی کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے
اوتر اور آپکو بچا کیا اپنے تئین بچا نہین سکتا اگر تو بنی اسرائیل کا بادشاہ ہے تو
صلیب پر سے اوتر آ ہم تیرے معتقد ہوینگے اوسنے خدا پر توکل کیا اب اگر اسکا پیارا
ہے تو اوسے رہائی بخشے انتہی اس صورت مین حضرت عیسی جو نبی اور خدا کے بیٹے
اور معجزہ نما تھے تو کیون یہہ اپنی صفتین ظاہر نہین کین بلکہ اوسوقت ضرور تھا کہ
معجزہ بتلاکے ہدایت پر لاوین اور خداوندیکا زور دکھلاوے تا اونکو خدا کے
بیٹے ہونے اور نبی ہونے کی دلیل پوری ہووے پس تمہارے دعوے پر کچہہ
دلیل نہین یہہ فقط زور ہے ؛

عیسوی لاجواب

ہوکے کہنے لگا کہ وے کاتب اور کاہن یعنے قوم یہودیہ نہین مانتے تھے اس لیے
مسیح خاموش ہوگیا اور صبر کیا

محمدی کا جواب

اس تمہارے کہنے سے عیسی کی نبوت اور خدا کے بیٹے ہونے پر حرف آتا ہے
اس لئے کہ وے معجزہ بتلانے اور ہدایت کرنے آئے تھے ضرور تھا کہ ہدایت
کے لئے معجزہ بتلا کر اپنے ذمے سے آپ ساقط ہوجاوین اگرچہ کیسی ہی
آفت پڑے یا مصیبت گرے پر اپنے عہدے سے نہ پھرین اور خالق کی فرمان برداری
مین رہین پھر وے یہودی مانین نہ مانین کیونکہ جتنے نبی اللہ جس کام کے لئے پیدا
ہوتے آئے وے ویسا ہی اپنا کام کرتے گئے اور اپنی نبوت کی حجت کو تمام کیا
بالغرض اگر انہون نے کسی جگہہ معجزہ تبلانا فائدہ نجانکر تامل کیا ہو تو ان پر اعتراض نہین

کیونکہ

کیونکہ وے انبیا تھے بخلاف حضرت عیسی کے کہ یہہ تو خدا کے بیٹے تھے اور دوسرے قول سے تمہارے خود خدا بھی تھے افسوس کہ خدائی کی حجت کو تمام نکیا باوجودیکہ یہودی کہتے کہ ہم تجہہ پر ایمان لاوینگے خیر معلوم ہوا پھر دعوای خدائیگا عبث تکلف ہے عیسوی منشا اور کہنے لگا کہ وہی خدا کا بیٹا ہے جو صلیب پر کھینچا گیا

محمدی کا جواب

معاذ اللہ اگر وہی بیٹا خدا کا تھا کہ جسکو یہودیوں نے میخیں ماریں اور صلیب پر کھینچا تو پھر خدا نے اوسکی تائید کیوں کی نہیں اور بچا کیوں نہیں لیا بندہ کو بندہ بچا لیتا ہے پھر وہ تو ایسا بڑا قادر اور رحیم ہے جو نوح کو طوفان سے ابراہیم کو آتش سے موسی کو رود نیل سے یونس کو ماہی کے پیٹ سے علی ہذا القیاس بہت نبیوں کو آفتوں سے بچاتا گیا اپنے بیٹے کو بچا نہیں سکتا تھا اور متی کی انجیل کے پہلے باب کے دوسرے صفحے میں ۲۳ سطر سے تک لکہا ہے کہ اللہ تعالی نبی کی معرفت سے عیسی کا نام عمنوائیل رکھا تھا جسکا ترجمہ خدا ہمارے ساتھ ہے انتہی عجب ہے کہ خدا جسکے ساتھ ہو اوسکا یہہ حال ہووے یقین ہوا کہ خدا اوسکے ساتھ نہ تھا اگر کہیں کہ غافل تھا جو پکارنے پر بھی نہیں سنا یا کہیں کہ غافل تھا تو خدا غافل اگر یہہ بھی نہیں تو شاید جھوٹھ کہلا بھیجا اور ساتھ نہ ہا سچ ہے کہ خدا جھوٹے کو جھوٹا کرتا ہے اور سچے کو سچا اور متی کی انجیل کے ستائیسویں باب کے ۸۲ صفحہ میں ۴۶ سطر سے ۴۷ سطر تک لکہا ہے وہ یہہ ہے کہ جب صلیب پر کھینچا گیا تب اوسنے چلا کے کہا ایلی ایلی لما سبقتنی یعنے ای میرے خدا کیوں تو نے مجھے اکیلا رکھا ہے انتہی اس بات سے معلوم ہوا کہ خدا اوسکے ساتھ نہ تھا اگر ہوتا تو پھر وہ ایسا نہ چلاتا اور خدا نے جیسا اور نبیوں کو

بچالیا ویسا اوسکو بھی البتہ بچالیتا اور اوسی ہی صفحہ مین ۵۰ سطر سے ۱۵ سطر تک
لکھا ہے کہ حضرت مسیح صلیب پر دوبارہ بڑے آواز سے چلایا اور جان دی انتہی
پس اس مضمون سے بھی معلوم ہوا کہ عیسی ا
بڑا بے صبر تھا تاب صبر کا نہ لا سکا اور چلا چلا کر جان دی سبحان اللہ کیا حرمت
عیسی کی انجیل مین بیان ہوتی ہے انجیل تو نہین بلکہ ہجو حضرت عیسی کی پائی
جاتی ہے کیون کہ حضرت عیسی مردون کو زندہ کرتے تھے اور ویے انکو مردہ
کرتے ہین غور کیجیے کہ جتنے نبی و رسل جیسے ایوب جنکا صبر مشہور ہے اور یعقوب
اور ادریس اور خلیل احد وغیرہ تھے سو سب اپنے خالق کے فرمان برداری اور
رضا جوئی مین کیسی صابر و شاکر رہے سبحان اللہ مسیح نبی اور خدا کا بیٹا کہلاوے
پھر صبر نہ کرے اور چلا چلا کے جان دی اور خدائی نہ بتلا وے پھر تم اوسکو
خدا کا بیٹا بناتے ہو عجب ہے کہ کھڑے کرنے پر بھی وہ کھڑا نہین رہتا ہر چند
بیچارے اپنی تمام عمر اوسکو کھڑا کرتے چلے آتے ہین پر وہ گر ہی پڑتا ہے پیران
نمی پرند مریدان می پرانند ؁

پس ایسا اعتقاد نہ رکھا چاہیئے جسمین اپنا کفر اور بڑے لوگون کی اہانت ثابت ہو
جیسے عزیر پیغمبر کے معتقد کافر ہوئے تھے ویسے ہی تم بھی کافر ہوگئے ہو جیسے اونپر
لعنت خدا کی اوتری ویسی تم پر بھی اگرچہ ویے بھی اپنے ذہن ناقص مین اعتقاد نیک
سمجھکر عزیر کو خدا کا بیٹا کہتے تھے کیونکہ وہ سو برس کے بعد جی اٹھا تھا لیکن تم عیسویون نے
بھی خوب اون کے جواب مین عیسی کو خدا کا بیٹا ٹھرا لیا اس لیئے کہ تمہارے
قول سے وہ بھی بعد مرنے کے تین روز سے

پھر جی اوٹھا اور آسمان پر اپنے باپ کے داہنے بازو پر بیٹھا ہوا ہے حالانکہ یہودی آج
تک کہتے ہین کہ عیسی کے شاگرد اگر کچھ پیسے اون پاسبانون کو دے قبر سے
مردہ نکال لے گئے چنانچہ یہہ بیان متی انجیل کے آخری باب مین لکھا ہوا ہے اس صورت مین
بیچارے بت پرستون پر تمھارا اعتراض کرنا بیجا ہے اگرچہ وے بے کتاب ہو کر
بت پرستی سے مشرک ہوئے ہین لیکن اپنے خالق اور بزرگون پر تہمت نہین
کرتے اور تم عیسوی باکتاب ہو کر اپنے خدا پر اور نبی پر تہمت کرتے ہو اور بت
پرستی سے مشرک و کافر ٹھہرتے ہو دیکھئے کہ اونکا ایک خدا پتھر کا ٹھہرایا جاتا ہے
اور وے خدا کو صاحب ولد یا کسی اپنے ٹھاکر کو خدا کا بیٹا نہین کہتے بخلاف اونکے
تمہارے تو فی الحقیقت تین خدا ہین سن فادر ہولی گوسٹ یعنے بیٹا باپ
روح قدس عجب تماشے کی بات ہے کہ خود را فضیحت دیگران را نصیحت

عیسوی غصے مین آکر کہنے لگا اگرچہ انبیا و مرسل بہت سے
پیدا ہوئے پر مسیح سا کوئی بے پدر نہین ہوا اسلیئے ہم اوسکو خدا کا بیٹا کہتے ہین

محمدی کا جواب

مسیح بے پدر ہونے سے خدا کا بیٹا کب ہوگا بھلا آدم جو بے پدر و مادر پیدا ہوا
اور وہ اول خلقت انسان اور نبیو کا باپ اور تمام ملائک اور ارواح کا مسجود ہے
کیون اوسکو خدا کا بیٹا نہین کہتے جب آدم خدا کا بیٹا نہ ہوا تو ابن آدم کیونکر خدا کا بیٹا ہوگا

عیسوی بولا بات تو ٹھیک ہے پر بتلاوے

کس نبی نے ایسے معجزہ بتلائے تھے جیسے مسیح نے بتلائے محمدی نے معجزہ
بتلانے کا انکار کیا تھا پھر اونکی نبوت پر کیا دلیل ہے

محمدی کا جواب

جتنے نبی اللہ کے ہوئے آئے ہیں ہر ایک کو ان کے استعداد موافق اللہ تعالیٰ نے قدرت دی تھی کہ کافروں سے اپنی اپنی حجت تمام کریں ویسا ہی ہر ایک زمانے میں کفار جیسے جیسے معجزہ طلب کرتے تھے ویسے ویسے بتلاتے گئے کوئی ایسا نبی نہ ہوا جس سے حجت نبوت کی پوری نہ ہوئی اگرچہ بہت لوگ ایمان لائے اور بہت سے کافر بھی رہ گئے پر ہمیں یہ کہنے کا مقدور نہیں کہ فلانے نبی ایسے تھے اور فلانے ایسے ہم اونکی مانینگے اور انکی نہیں انہیں باتوں سے بہت بدبخت کافر ہی رہ گئے چنانچہ زمان عیسیٰ میں بھی باوجودیکہ عیسیٰ معجزہ سے مردوں کو زندہ اور اندھوں کو بینا اور لنج کو ہاتھ پیر بخشتے تھے تسپر یہودی بھی کہتے تھے کہ عیسیٰ مسیح پیغمبر نہ تھا بلکہ ساحر تھا اور موسیٰ نے اوسکے آنے کی خبر بھی ہمیں نہیں دی پھر کیوں کر ہمیں اوسپر ایمان لاویں اور اوسکی بات مانیں آخر کافر کے کافر ہی رہ گئے سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ جنکو کافر ازلی کرتا ہے تو اونکی آنکھوں کو اول سے نور حق بینی کا نہیں دیتا اور جنکو مقبول کیا چاہتا ہے تو اونکی آنکھوں کو آگے ہی سے بصارت حق بینی کی بخشتا ہے تا نور ایمان کا پاویں

جب زمانہ نبی آخر الزمان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جنکے آنے کی خبر ہر ایک نبی نے اپنے وقت میں دی تھی اور جنکے تعریف کتابوں سے انبیاؤں کے معلوم ہوئی تھی پہنچا تو اول معجزہ بھی ظہور میں آیا کہ بمجرد اونکے تولد کے محل نوشیروان گر پڑا اور لات ومنات وغیرہ اور ہبل اسوقت کے اوندھے منھ گرے ہرچند کفار اونکو سیدھا کرتے تھے لیکن وے سر نہ ہلا سکتے تھے اور جتنی عورتیں اوس سال میں حاملہ تھیں سب کے سب بیٹے جنیں اور غلے کی ارزانی بے نہایت ہوئی دوسرا معجزہ شق القمر ہے

اور بہت سے معجزے اور فضائل ہین کہ جنکا بیان ایک طومار عظیم ہوتا ہے اس لئے ان دو پر
کفایت ہوئی اگر تم کو بوجھ ہو تو اوسپر قیاس کرلیو قصہ اِسّی معجزہ کا یہہ ہے
کہ یہود و نصاری اور غیرہ اکثرا اوقات جناب رسالت مآب کی خدمت مین آیا کرتے
تھے اتفاقاً ایک روز سر مغرب آجمع ہوئے جب رسول خدا نماز مغرب سے فراغت
پا چکے تب اونہون نے باتون باتون یہہ سوال کیا کہ ای محمد اگرچہ ہم نے تیرے بہت سے
معجزہ دیکھے ہین پر آج یہہ بھی دکھلانا کہ آسمان پر چاند دو پارہ ہووے اور زمین پر
اترے تاہم تجھ پر ایمان لاوین اور تیری بات پر چلین کیونکہ سحر آسمان پر نہین چلتا
اور ہم نے سنا ہے کہ جو نبی آخر زمانے کا ہوگا جو چاہیگا سو کر بتلائیگا تب خاتم
الانبیا ہنسے اور ایک اشارہ اونگلی سے چاند کی طرف کرتے ہی ویسا ہی ہو گیا
اوسوقت بہت سے کافر ایمان لائے اور بعضے گمراہ کے گمراہ رہ گئے سچ ہے کہ وے بڑے
بے ایمان ہین جو کسی سے سوال کر جواب باصواب پاتے ہین پھر اوسکا انکار کر جاتے
ہین غرض نبی اللہ کہ جو محض معجزے بتلا کے مشرکون کو ہدایت کرنے پیدا ہوئے مین
سو کیونکر اوسکا انکار کرینگے خصوصاً حضرت محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ نے مردون
کو جیتا کیا اور بے اولاد کو اولاد دی اور بہت سے لنج کو ہاتھ پیر بخشے اور اندہون
کو بینا کیا اور حضرت امین الدین اعلی ماں کے شکم سے کپڑا باندہے پیدا ہوئے اور حضرت
قاضی عین القضات وغیرہ نے قم باذنی کہہ کر مردے اوٹھائے یعنی اٹھ میرے
حکم سے عیسی نے تو قم باذن اللہ کہہ کر مردہ اوٹھائے تھے یعنی اٹھ اللہ کے حکم سے
بعد اوسکے کسی نبی کی اولاد سے بعد مرنے کے ایسے معجزے بھی ظاہر ہوئے تھے
جو محمد کی آل پاک سے ہوئے دیکھو تو سر مبارک حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا نیزے

پر دہر اہوا چالیس روز تک شہر بشہر لوگون کو نصیحت کرتا اور تعلیم دیتا اور
تلاوت قرآن کی دیتا پھرتا تھا یہہ کچھ چھپی بات نہین عالم پر مشہور ہے یہان سے
سمجھ لیجیے کہ جب آل اور امت کی کرامات عیسی کے معجزونسے بڑھکر ہو تو پھر محمدؐ
کی قدرت کیسی ہوگی اس صورت مین اونہون کو بھی نبی اور خدا کہنا تم کو ضرور پڑا
اور محمدؐ کی خبر جو ہر ایک نبی نے اپنی کتاب مین دی تھی اور کئی نشانیان اوسکی عظمت
وشان کی بتلائی تھین سو تمہاری نیو تسمنت انجیل مین بھی فارقلیط آویگا لکہتا ہے
جسکا ترجمہ شفیع وتسلی دینے ہارا اور وکیل بھی ہے دیکھ لیجیے سبحان اللہ جسکی انجیل
خبر دیوے کہ وہ پیغمبر خدا کا ہے اور تم کہو کہ نہین واہ کیا عجب بات ہے اور کیا بوجھ ذرا
انصاف کیجیے محمدؐ علیہ السلام کو معجزے کی قدرت نہ ہوتی تو پھر عربستان و ترکستان
وگرجستان وبلخ وبخارا وروم وشام ومصر وحبش وکابل وقندہار ومشرق
ومغرب وایران وتوران وغیرہ کہ اتنے یہود وجہود اور نصاری قزاک وکجاک
وآتش پرست وبت پرست ویزدان پرست وغیرہ اور جنّ اور پری درندے
چرندے کیون کر ایمان لاتے اور کلمہ محمدؐ علیہ السلام کا پڑھتے لکھتے بھلا ہم تم سے
پوچھتے ہین باوجودے کہ عیسوی مذہب مین کئی ایک فرقے صاحب ثروت وصاحب
مال وصاحب لشکر مین قطع نظر اور مذاہب کے وے ایک دوسرے کو تابع اور
فرمان برداری نہین کر سکتے پھر فقط ایک ذات نے نبی اللہ کے کہ جسکا نام
پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور تمہارے قول سے وہ مالدار وصاحب
دولت بھی نہ تھا اتنون کو کیون کر بے معجزہ مسلمان کیا ہوگا اور دین اوسکا ترقی
پایا ہوگا حالانکہ اوسوقت ایک بھی مسلمان نہ تھا اور وہ نبی برحق نہ ہوتا تو یہہ جب

بکہ

ئیسا ظہور پاتا اور سلف کے انبیاء بر حق کا ثبوت کیونکر ہوتا۔ عیسوی تامل کر کے
کہنے لگا سچ تو معلوم ہوتا ہے پر محمد نے خلاف انبیا سلف کے ایسا جنگ و ظلم کس لیے کیا

محمدی کا جواب

تم جو یہہ کیون لکھتے ہو موسی علیہ السلام و داود علیہ السلام اور یوشع بن النون وغیرہ نے
جنگ کیا ہے لیکن محمد علیہ السلام کے جنگ کا یہہ سبب تھا کہ خداوند نے فرشتے کی معرفت
نبیون کی کتابون مین یعنے توریت و زبور و انجیل وغیرہ مین جو خبر دی تھی سو پوری
ہووے کہ ایک نبی اخر الزمان بڑی عظمت و شان والا پیدا ہوگا اور وہ تعلیم و تادیب
اور سبھونکی تعلیم و تادیب سے ستھری اور نرالی اور اوسکی عبادت و شجاعت و سبھونکی
عبادت و شجاعت سے فائق اور اسکا ہاتھ اورون کے ہاتھ سے زبر اور اوسکا علم و حلم
اورون کے علم و حلم سے بڑھ کر رہیگا اور اگلے زمانے کے انبیاء مظلوم کی فضیلت اور ستمگران
ظالمین کی ضلالت اوسکی تلوار سے ظاہر ہوگی ویسا ہی تمام پیغمبر علیہم السّلام اور رسلون کی
تصدیق اور اونہون کی حرمت و عظمت علی الخصوص عیسی روح اللہ کی اور اونکی مان حضرت
بی بی مریم کی پاکدامنی اور اونکی مصیبتون کی حقیقت اور ظالمون کی ظالمی جو نبیون کے ساتھہ
عیسی تک وقوع مین آئے تھے اور اون ظالمون کی گوشمالی واجبی اور تنبیہ معقول بطفیل نبی
آخر الزمان محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے شہرۂ آفاق ہوئی خصوصاً اشرار مشرکین یہود
و نصاری کی غرض جیسے وے پیش آتے تھے ویسے ہی محمد علیہ السّلام آداب آموز تھے یہان
تک کہ اونکو مکہ معظمہ و مدینہ منورہ اور عرب و عجم و روم و شام و مصر و یمن وغیرہ اور جبہ
اوّل یعنے بیت المقدس سے جو مولد عیسی علیہ السّلام کا تہا نکلوا دیا چنانچہ اب تک اونکا
دخل وہان دشوار تر ہے بلکہ زیارت تک میسر نہین تب اکثرون نے اوسپر ایمان لاکے

عیسی علیہ السلام اور انکی ماں حضرت بی بی مریم کی نبوت وعصمت پر گواہی دی اوسی
سبب سے تمہارے منہہ پر ناک آئی وگرنہ یہودیون کی خدمت گذاری اشہور ہے
بہلا کوئی حضرت عیسی تک نبی ایسا بتلاوُ کہ جنے مشرکین ظالمین کو انبیاء سلف کے بدلے
تہ تیغ کیا ہوتک تو انصاف کیجئے قطع نظر اور دلیلون کے فقط یہہ دلیل محمد علیہ السلام کی
ثبوت نبوت پر کیا کم ہے اب ضرور ہے کہ تم انپر ایمان لاوُ اور تابعدار ہوجاوُ وگرنہ تم پر بری
مار ہوگی اس لئے عیسی علیہ السلام اونکا بیان آگے ہو گزر چکا ہے دیکھہ لیجئے اعمال کی انجیل کے
پہلے باب مین ۲ سطر سے ۹ سطر تک لکہا ہے پس عجب تمہاری محسن کشی اور غفلت
ہے کہ باوجود عیسی کے آگہی کے ایسی محسن کی محسنی اور اوسکی رسالت و نبوت کو نہین
مانتے اور اس تنبیہ مشرکین کو ظلم سمجہتے ہو حالانکہ انکار معجزے کا اور ظالمی صریحا عیسی پر
ثابت ہوتی ہے چنانچہ متی کی انجیل کے بارہوین باب کے ۳۸ صفحہ کی ۳۸ سطر سے ۴۱
سطر تک اور اوسی انجیل کے سولہوین باب مین پہلی سطر سے آخری سطر تک اور مرقس کی
انجیل کے آٹھوین باب کے گیارہوین فقرے تک اور متی کی انجیل کے دسوین باب مین
۲۹ سطر سے ۳۲ سطر تک اور سرپال بیبل مین بہی لکھا ہوا ہے وعلی الترتیب المذکور
یہہ ہے کہ بعضے کاتبون اور کاہنون نے کہا اے معلم ہم چاہتے ہین کہ تیرا معجزہ دیکہین پر
اوسنے وہ نہین جواب دیا اور کہا کہ اس عصر کے شریر و حرام کار قوم کے معجزہ ڈہونڈہتے
ہین پر انہین سوائے یونس نبی کے معجزے کے دکہایا نہ جاویگا :: انتہی فریسی اور زادوقی امتحان
کے لئے اوس سے طالب ہوئے کہ ایک آسمانی معجزہ ہمکو دکہلاو اوسنے جواب دیا کہ انہین
کہا کہ اس عصر تک کے شریر اور فاسق لوگ معجزہ طلب کرتے ہین پر کوئی معجزہ یونس نبی کے معجزہ
وا دکہلایا نہ جاویگا انتہی : فریسی نکلے اور اوسکے امتحان کے لئے کوئی آسمانی معجزہ

طلب

طلب کرگئے اوس سے مباحثہ کرنے لگے تو اوسنے آہ سرد بھر کر کہا کہ اس عہد کے لوگ معجزے کے طالب ہین پر مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اس عصر کے لوگون کو کوئی معجزہ دکھلایا نہ جائیگا انتہی ۔ ایک روز یہودی سب جمع ہوئے لڑکے کو پہاڑ پر عیسی کے پاس لیگئے اور اسکے آگے دہر دئے کہنے لگے ای عیسی تو جو معجزہ دکھلاتا اور مردے کو جیتا کرتا ہے اسکو تو جلا تا ہم تیرا معجزہ دیکھیں اور تجھ پر ایمان لاوین اور تیرے تابعدار بنین غرض دس روز بعد یہودی پھر پہاڑ پر گئے اور دیکھا کہ وہ لڑکا گلا ہوا اور درندونکا کھایا ہوا پڑا ہے پس سب اکھٹے ہو عیسی کی ہاتھ گردن باندھ کوڑے مارنے اور کہنے لگے کہ تیرا معجزہ بتلانا کیا ہوا اور تیری نبوت کا روز کھان گیا یقین کہ تو ساحر و مکار ہے اور مکر کرتا ہے انتہی عیسی نے شاگردون سے کہا کہ تم یہہ گمان مت کرو کہ مین زمین پر ملاپ کرنے آیا ہون سچ ہے کہ مین ملاپ کرنے والا نہین بلکہ تلوار چلانے والا ہون مین اس لئے آیا ہون کہ مرد کو اوسکے باپ سے اور بیٹے کو اوسکے مان سے اور بہو کو اوسکے ساس سے جدا کرون انتہی ۔ ان باتون سے معلوم ہوا کہ عیسی معجزے بتلانیکا انکار کرتا تھا اور بڑا ظالم اور مفسد بھی تھا جو لوگون مین تفرقہ ڈلنے اور تلوار چلانے آیا تھا ۔ واہ امتی کہتے ہین ملاپ کرنے آیا تھا اور کتاب کہتی ہے فساد ڈلوانے اور اوہنین کتب سے یہہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ معجزہ ڈہونڈھتے ہین سو شریر اور حرام زادے ہوتے ہین پس تم شریر ہو یا حرامی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے ڈہونڈھتے ہو اور انکار کرتے ہو بھلا اب عیسی پر انکار معجزہ کا اور ظلم ثابت کیون نہین کرتے جو دوسرون پر لگاتے ہو کیا خوب اپنے آقا کے حال پر نظر نہ کرنا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بغت حرف دہرنا یہہ وہی مثل ہے کہ الٹا چور کوتوال کو ڈنڈے غرض تم محمد علیہ السلام کا معجزہ یعنے قرآن مطلق

نہیں ہماری ذات ہو محمد علیہ علیہ السلام وہ ہے کہ خلقت مین کل کائنات کے
اوّل اور ظہور مین سب نبیون کے آخر اسی لئے اوسکا لقب ختم المرسلین
ہوا اور جب اللہ تعالے نے آدم کے جسم کو اپنے ید قدرت سے بنایا
اور اسمین روح کو داخل کیا تب آدم نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھتا ہے کہ کلمہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؛ عرش اور کرسی اور بہشت
کے در پر لکہا ہوا ہے تب اسنے حیرت سے کہا کہ اے میرے خالق یہ کون
ہے جو تیرے نام کے ساتھ اوسکا نام ہے کیا مجہہ سے پیدائش مین اول ہے
تب خداتعالی نے اسکو کہا ہان یہی ظہور کل کائنات مین ہوا الاول ہوا الآخر ہے
اور اسکو مین تیرے اولاد مین دونگا وہ آخر زمانہ کا نبی اور تمام انبیاؤن کا سردار
ہوگا تو اپنے خاطر جمع رکھہ اور شکر کر کہ ایسا نبی تیرے اولاد مین آیا تب آدم
خوش ہوا اور شکر کیا غرض محمد علیہ السلام کے بہت سے نام ہین بلکہ جتنے نام اللہ کے
ہین اوتنے نام محمد علیہ السلام کے بھی ہین چنانچہ اون نامون سے
نور الانوار رُوْحُ الْاَرْوَاح بَرْزَخ کبریٰ اور تعین اول
نام ہے کل نور اس نور سے اور سب روحین اوس روح سے
اور جمع برزخ اس برزخ سے اور تعینات اوس تعین سے
پیدا ہوئے اسی لئے محمد علیہ السلام نے ؛ اَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ
وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْ نُوْرِيْ ؛ فرمایا ہے یعنی مین نور سے اللہ کے
ہون اور تمام شی میرے نور سے اور وہی نور محمدی علیہ السلام ہر ایک جزو کل
مین موجود اوسکے ساتھ رہتا ہے پر کوئی اسے نہین دیکھتا اور نہیں جانتا مگر جو

اوسکے دیکھنے ہارے ہین سواوسی کے نظارہ مین ہمیشہ رہتے ہین اور اسے تعین
اول سے ہر تعین نے اپنی اپنی استعداد موافق جسم وصفت لیکر کہین موسیٰ علیہ السلام
کہین عیسیٰ علیہ السلام کہین ابراہیم علیہ السلام کہین یعقوب علیہ السلام وغیرہ نام پایا آخر وہ
خود موجود ہو خاتم الانبیا کہلایا ۔ مثلاً ایک تخم ہے کہ ہزارون ڈال پات پہول پہل ہوتے
ہین اور ہر صفت کا نام علاحدہ پایا جاتا ہے پر حقیقت اوسکی ہر صفت مین پنہان رہکر آخر
وہی موجود ہوتا ہے اور جیسا کہ پیغمبرون کی ارواح اور ملایک مقربین کو جو خبر صحیح
خدا کے طرف سے لوگون کو پیغام پہنچاتے اور گناہون سے پاک مبرا رہنے کی جہت سے
روح صدق وروح قدس کہتے ہین ویسا ہی محمد علیہ السلام نے بہی بسبب تعین پیغمبری
اور معصومی کے روح صدق روح قدس نام پایا وگرنہ وہی روح الارواح اور تعین اول
ہے پس یہی روح صدق وروح قدس وہی فارقلیط ہے جو مسیح نے حواریون سے اوسکے
آنیکا وعدہ کیا تہا ودیکہنے وہ کیسا شخص اور کیسی اوسکی شان ہے چنانچہ یوحنا کی انجیل کے
چودہوین باب مین ۱۶ سطر سے ۱۹ سطر تک لکہا ہے وہ یہ ہے کہ مین اپنے باپ سے
درخواست کرونگا کہ وہ تمہین دوسرا وکیل دیگا جو ابد تک تمہارے ساتھ رہیگا
یعنے روح صدق جسکو دنیا قبول نہین کرسکتی کیونکہ نہ اوسے دیکہتے اور نہ اوسے جانتے
ہین لیکن تم اوسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم مین موجود ہوگا
مین تمہین یتیم نہ چہوڑونگا مین تمہارے پاس آونگا اب تہوڑی دیر ہے کہ دنیا مجہے دیکہیگی
انتہی ۔ اور دوسری جاے اسی باب مین ۲۶ سطر سے ۳۱ سطر تک لکہا ہے
وہ یہ ہے کہ وکیل روح قدس جسے باپ میرے نام سے بہیجیگا وہ تمہین سب سکہلاویگا
اور سب چیزین جو کچہ کہ مین نے تمہین کہا ہے یاد دلاویگا آرام تمہین دیے جاتا ہون اوراپنا

آرام بھی تمہین دیتا ہون نہ جسطرح سے دنیا دیتی ہے مین تمہین دیتا ہون اپنے دلکو پریشان مت کرو اور ہراسان مت ہوؤ ؛ تم سن چکے جو مین نے تمہین کہا مین جاتا ہون اور تم پاس پھر آتا ہون اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو تم میرے کہنے سے کہ مین باپ پاس جاتا ہون خوش ہوؤ کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے اور مین نے اب تمہین پیش از وقوع کہا کہ جب واقع ہو تو تم اعتقاد کرو بعد اسکے مین تم سے بہت کلام نکرونگا اس لئے کہ اس جہان کا سردار آتا ہے اور اسکی مجھ مین کوئی چیز نہین انتہی ؛ اور متی کی انجیل کے تیسرے باب مین ۱۱ سطر سے ۱۲ سطر تک مقولہ یحیی نبی کا لکھا ہے کہ مین تمکو واسطے توبہ کے پانی سے غسل دیتا ہون لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہے سو مجھ سے توانا تر ہے یہان تک کہ مین اوسکی نعلین بردار کے لایق نہین ہون وہ تمکو روح قدس اور آتش سے غسل دیگا انتہی ۔ اور سوا اسکے اعمال کے انجیل مین پہلے باب کے ۴ سطر سے ۹ سطر تک لکھا ہے وہ یہہ ہے کہ عیسی جماعت مین داخل ہوکے اونھین حکم کیا کہ اور شلیم سے باہر نجاؤ بلکہ جو وعدہ کہ باپ نے کیا ہے جسکا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو اسکا انتظار کرو اسلئے کہ یحیی نے تو پانی سے اصطباغ دیا پر تھوڑے دنون کے بعد تم روح قدس کا اصطباغ پاؤ گے اور انہون نے اکٹھے ہو کے اوس سے سوال کیا کہ اے خداوند کیا تو اسی وقت سلطنت بنی اسرائیل کو مقرر کرتا ہے اسنے وہین کہا تمہارا یہہ کام نہین کہ تم ان وقتون اور موسمون کو جنہین باپ نے اختیار مین رکھا ہے جانو لیکن جب روح قدس تم پر آئیگا تو تم قوت پاؤ گے اور تم اور شلیم اور سارے یہودیہ سامریہ مین انتہائے زمین تک میرے گواہ ہوؤ انتہی ؛ تمہاری عجب گمراہی ہے کہ باوجود عیسی کی اگلی خبر کے پھر محمد کا انکار کرجاتے

حواریون کا متی حضرت عیسی کے نام ہے ۱۲

یعنی غسل دینا ۱۲

یعنی بشارت کرنا ہدایت کرنا ۱۲

یعنی پاک کرنا اصطباغ دینا ۱۲

اور شلیم کنعان کے ملک یعنی شام مین ایک شہر کا نام ہے اور اوسکو بیت المقدس اور نور کے طرف اور شرق کی طرف اور اسکے سوا بیت المقدس بھی کہتے ہین ۱۲

بعیدہ گئے تو سمجھو کہ اگر وہ جعلی نبی ہوتا اور دین کو اپنے روز بروز رواج دیتا تو
اوسکی ہوت کی خبر انجیل مین کیون دی جاتی اور دین اوسکا روز بروز کیا
ترقی پاتا اور قایم رہتا اور تمام پیغمبرون کی پیغمبری اور مراتب کیون کر ثابت و ظاہر
ہوتے ش عیسوی لکھنے لگا کہ سچ ہے فارقلیط یونانی بولی ہے جسکا ترجمہ شفیع
اور تسلی دینے ہارا اور وکیل بھی لیکن عیسی نے اپنے حواریون سے جو کہا تھا کہ تمہارے
لیئے ایک وکیل یعنے روح قدس میرے نام سے بھیجا جایگا اور وہ تمہین تعلیم دیگا
سو وہ فارقلیط محمد کیون کر ہوا اگر ہوتا تو حواریون کے جیتے رہنے تک آیا ہوتا محمد تو
چھہ سو برس بعد حواریون کے ظاہر ہوا اس صورت مین فارقلیط کہ جسکا نام مسیح نے
وعدہ کیا تھا آچکا اور وہ زمانہ ہی پورا ہو گیا چنانچہ اعمال کی انجیل مین لکھا ہے دیکھ لو ؛

محمدی کا جواب

سچ ہے یہہ بیان اعمال کی انجیل مین دوسرے باب کی ۲ سطر سے ۵ سطر تک لکھا ہے
وہ یہہ ہے کہ ایک روز سب حواری اکٹھے تھے تب ناگاہ آسمان سے ایک آواز
کہ جیسے بڑی شدت کی آندھی ہوتی ہے اور اوس سے سارا گھر کہ جسمین وے بیٹھے تھے
گونج گیا اور انھین آتش کے زبانہ سے متفرق دکھلائی دی اور انمین سے ایک ہاگر
پڑی تب وے سب روح قدس سے بھر گئی اور اجنبی جیسا روح نے اونہین
تلفظ بخشا بولنے لگے غرض اوس روز قریب تین ہزار آدمی ایمان لائے انتہی ؛
بھلا اس مضمون سے وہ فارقلیط کیا ہوا وہ تو ایک آواز آندھی کی اور آتشی زبانہ
سے تھی کہ سارا گھر گونج گیا تھا اگر فارقلیط وکیل سے بنی خدا کا جو عیسی نے
اپنے حواریون سے وعدہ کیا تھا کہ بعد میرے تمہین ایک وکیل میرے نام سے بھیجا

جائیگا وہی ہوتا تو البتہ لوگون مین آتا اور تعلیم دیتا اور رجعت اپنی تمام کرتا تا لوگ اوسپر ایمان لاتے اور اسکے تابع دار بنتے کیونکہ مقصود عیسی کا یہہ نہین جو فارقلیط فقط حواریون کی تعلیم کے لئے بھیجا جاوے اور وہ اونکی تسلی کرے اور سیکھے ہوئے سخن پھر یاد دلاوے اور روح قدس کا اصطباغ دیوے یعنے باطن پاک کرے اور اونہین آرام و قوت بخشے اور معتقد اپنا کرواوے : واہ کیا حواریون نے عیسی سے تعلیم نہین پائی تھی یا اونکی تسلی نہین ہوئی تھی یا سیکھی ہوئین باتین سب بھول گئے تھے یا آرام و قوت ایمان کی نہین رکھتے تھے یا روح قدس کا اصطباغ نہین پائے تھے یا اعتقاد عیسی پر نہین رکھتے تھے جو عیسی نے اونہین کے لئے بھیجا یہہ فقط جعلی بات ہے اور اسمین بہت سے نقصانات پائے جاتے ہین قطع نظر اون نقصانات کے اول تو عیسی کی تعلیم پر حرف آتا ہے دوسرا حواری ناقص ٹھہرتے ہین اسلئے کہ مدت تک عیسی کی شاگردی کی اور پھر ناقص رہکر بعد دوسرے جیسے کامل ہوئے اور اجنبی بولی بولنے لگے کہ جس سے قریب تین ہزار آدمی ایمان لائے اور عیسوی بن گئے یہہ عجب بات ہے کہ جب تک عیسی جیتے تھے اور معجزے بتلاتے تھے تب وے ایمان نہین لائے بلکہ کوڑے اور سونٹے مارتے تھے کیا بعد موئے کے اوس اجنبی بولی بولنے پر ایمان لائے اور عیسوی بن گئے یہہ بات کچھ بھی نہین پائی جاتی ہے صرف بناوٹ ہے بلکہ مقصود عیسی کا یہہ تھا کہ فارقلیط تمہین یعنے تم لوگون کو کہ مراد اوس سے تابعین ہین تعلیم دیگا اسلئے کہ تابعین لوگون مین شمار کئے جاتے ہین اور اکثر ضعیف الایمان ہوتے ہین تعلیم اون کو ضرور تر ہے حالانکہ حواری تو خواصون سے تھے اور سب طرح سے تعلیم پائے ہوئے پھر اون کو تعلیم کی کیا حاجت تھی غرض ان انجیلون کے مضمون سے کچھ حواریون کی تعلیم نہین پائی جاتی خوب غور کیجے بلکہ یہہ پایا جاتا ہے کہ ایک نبی ذی عظمت اور بڑی شان اور شوکت والا آئیگا جو اسرار

حواری تو نقص ... عیسی ... اصحاب ... اور ... [illegible]

خدا کی طرف سے اون صفتون کے ساتھ جو عیسی نے کہی تھی پیدا ہونا اور لوگون کو تعلیم کرنا اور
تعلیم عیسی کی یاد دلوانا آرام دینا اور قوت و تسکین بخشنا اور روح قدس کا اصطباغ
دینا یعنے باطن پاک کرنا اور لوگ اوسپر ایمان لانا اور سارے یہودیہ و سامرہ
مین گواہ عیسی کے ہونا اور ابد تک ساتھ رہنا اور اس جہانکا بڑا سردار کہلاتا ہے اور دے
آتش کے زبانہ جنکو تم نے روح قدس ٹھہرایا ہے اوسمین تو کوئی صفت اون صفتون سے
نہین پائی جاتی پھر وہ فارقلیط کیونکر ہوگا ایسی روشنی تو شیطان سے بھی ہوتی ہے
وہ جب کسی پر آجاتا ہے تو اپنی سی کر بتلاتا ہے اور بہت سی بولیان بولنے لگتا ہے کیا اس سے
وہ فارقلیط ہی بن جاویگا جبکہ وہ بڑا سردار اس جہانکا اور وکیل بھی خدا کا تھا تو قطع نظر ان
ان باتون کی بھلا زمین پر تو آیا ہوتا تا لوگ دیکھ لیتے کہ وہ سیاہ تھا یا سفید رو تھا پھر اوسکو ایسا
کیا خوف تھا جو ہوائے باتین کر الگ چلا گیا اور لوگون کو ضلالت مین ڈال فقط حواریون کو جو
انھون نے شاید ایمان کھو دیا تھا دوبارہ ایمان بخشا یہہ بات تحت مہمل ہے کیونکہ جتنے نبی اللہ کے
ہوتے آے سب کے سب اس جہان مین پیدا ہوتے اور علانیہ تعلیم دیتے گئے اور کچھ خوف
نہین کیا یہہ عجب نبی خدا کا تھا جو لوگون سے منہہ چھپا پردے سے باتین کر چپکا بھاگ گیا اور دین
و آئین بھی نہین بتلایا عیسوی کہنے لگا وہ فارقلیط روح قدس عیسی کے
نام ہی سے ہوتا ہے کیونکہ عیسی نے کہا تھا کہ میرے نام سے بھیجا جاویگا پس وہی تجلی
فارقلیط ہے اور اوسکا نام عیسی ہی تھا محمدی کہنے لگا
یہہ تم نے کیونکر معلوم کیا کہ اوسکا نام عیسی ہی تھا عیسوی کہنے لگا وہ جو عیسی کہہ گیا تھا کہ ایک
وکیل میرے نام سے بھیجا جاویگا تم اوسکے منتظر رہو جب وہ آویگا تم اوسپر اعتقاد رکھیو
اگر اوسنے اپنے ثبوت نبوت کے لیے نام بتلایا

محمدی کا جواب

فارقلیط یعنی شفیع اور تسلی دینے والا

یہہ بات بھی بنائی ہوئی پائی جاتی ہے کیونکہ جب اوسنے اپنا نام بتلایا ہوگا تو دین و آئین
بھی بتلایا ہوگا اور کوئی کتاب بھی رکھہ گیا ہوگا اسلیے کہ اوسکی نبوت تو ابد لگ قائم و دائم رہی ہے
بتلاؤ وہ کونسا دین اور کونسی اسکی کتاب ہے اور تم اب کونسے دین اور کونسی کتاب پر
چلتے ہو اگر تم اگلے عیسی کے دین اور کتاب پر چلتے ہو تو اس عیسی کے دین کے منکر ہونے
کافر ٹھہرتے اسلیے کہ عیسی نے آگے ہی تمہیں سب طرح سے اوسکے آنے کی خبر دی تھی
اور اگر تم اس عیسی کے دین پر چلتے ہو تو پھر اگلے عیسی کے کہلانا کفر ہے اسلیئے کہ دوسرے
نبی کے آئے بعد اگلے کا عمل باطل ہوتا ہے غرض ان دونوں صورتوں میں تم پر کفر ثابت ہوتا ہے
اگر تم کہتے ہو وہ فارقلیط خود عیسی مسیح ہی تھا جو اس طور سے اورشلیم میں آ حواریوں پر
ظاہر ہو روح قدس کا اصطباغ دے چلا گیا یہہ بات بھی صرف کمتی اور کولنں کی پائی
جاتی ہے کیونکہ یوحنا کی انجیل کے چودہویں باب میں کہ جسکا مذکور آگے ہوچکا ہے
صاف معلوم ہوتا ہے کہ ایک وکیل یعنے نبی خدا کا سوا عیسی کے ان صفتوں کے
ساتھہ جو عیسی مسیح نے کہیں تحقیق ہونا ضرور ہے اور اوسکے ساتھہ یہہ بھی معلوم
ہوتا ہے کہ حواری قطع نظر ان باتوں کے روح قدس کا اصطباغ پاچکے تھے اسلیئے کہ عیسے
نے حواریوں سے کہا تھا تم اوسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھہ رہتا ہے اور تم
میں ہوویگا لیکن دنیا اوسے قبول کر نہیں سکتے کیونکہ اوسے دیکھتے نہیں اور اوسے
جانتے ہیں تو پھر عیسی مسیح فارقلیط بن کر حواریوں کے اصطباغ اور تعلیم دینے کے
لیئے کیونکر آیا ہوگا کہ جس سے اوسکی تعلیم پر حرف آتا ہے اور اگلی تعلیم
ناقص ٹھہرتی ہے تب وہ ساکت ہوگیا اور کچھہ نہ بن آئی

عیسوی کا سوال

بھلا ایسا لا فیہ کیون کر ہوگا جو محمد کی ذرہ سی استین در برین الیسا بڑا چاند سما یا

محمدی کا جواب

کتب سے یہہ ثابت ہے کہ چاند دو ٹکڑے ہوا آسمان سے نیچے اترا لیکن عوام مین مشہور ہے
کہ چاند آستین و برین سے ہو نکلا فرض کیا ہم نے کہ ویسا ہی ہوگا کیا تم معجزہ کی معنی نہین جانتے
اوسکی معنی یہہ ہے کہ ایک غیر ممکن کام کا وجود پاتا دوسرون سے نہوسکے اور اللہ تعالی
نے محض اپنی قدرت کاملہ بندون پر ظاہر کرنے کے لیئے انبیاؤنکو اور مرسلون کو ایسی
صفتونکے ساتھ بھیجا تا اونکو کسی نوعکا شک و شبہ اوسکی قدرت میں نرہے اور بھٹکتے نہ
پھرین ویسا ہی جو اوسکے خاص بندہ ہین سو کہین نہین بھٹکتے اور نکسو سے پوچھتے پھرتے
ہین مگر جو بھٹکتے ہیں سو کہتے ہین کہ یہہ کیون کر ہوا اور وہ کیون صاحب بن اللہ کی قدرت سے
یہہ کچھ بڑی بات نہین کہ ایک چھوٹی سی شیئ مین بڑی شیئ سماوے اور ایک بڑی چیز چھوٹی
چیز سے نکلے دیکھیے کہ ایک چھوٹے سے آئینہ کو چاند یا سورج کے برابر رکھتین تو وے دونو
جیسے کے تیسے دستے ہین یعنے ویسے ہی اسمین کامل نظر آتے ہین اور انکھ آدمی کی اگرچہ ذرہ
سی ہے لیکن چاند ستارے سورج اور آسمان باین وسعت اوسمین سماتی ہین چاہیے کہ اوس
آئینہ اور انگھ کے برابر دیسے اور بچہ اپنی ماکے شکم سے کتنا بڑا پیدا ہوتا ہے ضرور تھا کہ اس
تنگ راہ کے موافق جسم رکھے یہہ صرف اوسکی خدائی ہے یہان عقل اور چون
وچراکو کچھ گنجائش نہین اور محمد جو نور سے اللہ کے اور جامع کل موجودات کے تھے انکے
روبرو چاند کا کیا وجود و مقدار جیسے آفتاب کے مقابلہ مین شمع ہر چند وسعت روشنی
کی رکھتے پر آفتاب کے روبرو بے نور و بے وجود ہو جاتی ہے پس انکے آستین
دبرین چاند کا سمانا کیا عجب ہے اگر اسبات مین شک رکھتے ہو تو پھر دور وحدت

ہو خدا کے برابر تھا سو کبوتر کے برابر ہو کر آسمان سے کیا اترا ہوگا جو نیو شتمنت مین لکھا ہوا
ور عیسی نے جو برسون کے موئے ہوئے مردون کو کیون کر جیتا کیا ہوگا جو اسکا ت
ہیبل مین لکھا ہوا ہے اور متی کی انجیل کے اونیسوین باب مین جسمین طلاق اور نکاح
اور حیات جاودانی اور ترک مال کا بیان لکھا ہے سو یہہ ہے کہ دولتمند آدمی کو
آسمان کی بادشاہی مین داخل ہونا بہت دشوار ہے لیکن سوئی کے ناکے سے
اونٹھ کا گذرنا آسان تر ہے :: انتہی :: بھلا جب اون سب باتون مین
شک نہین تو اسبات مین کب شک ہوگا سبحان اللہ ان باتونکا اعتقاد رکھنا ::
اور اسکا انکار کرنا عیسوی کہنے لگا یہہ تمہاری
دلیل ممکن پائی جاتی ہے پر ہماری عقل مین نہین آتی

محمدی کا جواب

مسیح کا بے پدر ہونا اور روح قدس کبوتر برابر ہو جانا کیا تمہاری عقل مین آیا اس سے
معلوم ہوا کہ خدا کی خدائی تمہاری عقل اور اعتقاد کے موافق ہو تو صحیح ہے نہین تو اوسکی
خدائی مین شک ہے معاذاللہ یہہ دعوے تمہارا خدا کے ساتھ ہے اور خدا سے دعوی
کرنے والا مشرک و بے دین ہے پس تم بڑے اصلی بے دین ہو جو اپنی عقل اور
اعتقاد کے درپی ہو کے خدا کی خدائی مین شک لاتے ہو عیسوی کہنے لگا
کیا ہماری بے دینی ہی معلوم ہوئی

محمدی کا جواب

اگر مین کہون تو تم ابھی غصہ مین آ جاؤ گے اوسنے کہا دین آئین کی گفتگو مین غصہ
کا کیا ذکر ہے لو بیان کرو محمدی کہنے لگا تم مین شروط ایمانداری کے مطلق نہین

پائی جاتی ہین نہ تمہارے دہیان درست ہی نہ عقیدہ نہ عدل نہ انصاف نہ سخاوت
نہ راستبازی نہ طہارت نہ عبادت اول شرط یہہ ہی کہ خدا کو نہ واحد جانے اور نبی کو نبی
سو تمہارے اعتقاد مین تین خدا ثابت ہین جو کامن پریر مین جامس کے لکہا ہی جسمن فادر
ہولی گوشت یعنے باپ بیٹا روح قدس دوسرا شرط عدل و انصاف اوسکو
تو ایہی کمپنی ڈکی رو سے جس مین اپنی منفعت کثیرہ اور لوگونکا نقصان عظیم ہووے
سو اس صورت سے مقرر کیا ہی کہ اگر کوئی معاملہ داد وستد کا سپریم کورٹ مین
جہان مسند عدالت عیسی کی بچہی جاتی ہی رجوع کرے تو اول وہ شخص کورٹ کا خرچ
یعنے نوتیس ادرلائر اور بالسٹر اور گواہ لینے وغیرہ کی فی موافق قرارداد کے دہردیے
بشرطیکہ قضیہ اوسکا سو روپئے سے زیادہ نہووے اگرچہ چھوٹی کورٹ مین رجوع
کرے تو پہلے اور دوسرے سمن کے دس قلم تیسرے کے بارہ چپراسی کے دو گواہ کے چار
دو کرڈیے یعنے فیصلے کی آدہی ہن سے زیادہ دیا جاتا ہے بشرطیکہ قضیہ ایک قلم سے
پانچ ہن تک ہووے جب اوس سے بڑھکر سو تک ہووے تو اوسے بقدر خرچ اسکا
بوجھ لیجئے اگر کوئی یہہ نہ دے سکے تو اوسکا قضیہ نامسموع ہوتا ہی اور جستس مین
جہان قضیہ مار اماری کا فیصلہ پاتا ہی اوسکا تو کچھ اور ہی حال ہی کہ جب کوئی مار
کھایا ہوا شخص فریاد کیا چاہے تو سمن کے تین قلم اور چپراسی کے دو دینے ضرور ہین
اور فیصلے کے وقت کسی ایک سے اپنے حسب مرضی گنہگاری ایک سو تک خود
منصف مانگ لیتے ہین اگر کوئی بیچارہ غریب دینے مین معذرت و عذر در پیش
لاوے تو اوسکا مضاعف ہو جاتا ہی نہین. تو اوسپر دو تین درجن باڈ پڑتے
ہین اگر کسی نے دیا تو وہ پیادا داخل سرکار فیض آثار ہو جاتا لیکہ دادید یہہ عدالت

تو نہین پائی جاتی بلکہ ایک دوکان دغابازی اور غارت گری کی ہے ؛ تیسرا
شرط سخاوت اور راست بازی اوّل کو تو ایسا جان لیوے کہ پیسہ سوائے خرچ اپنے
کھانے پینے اور لباس سرخ و سفید کے اور جمع کرنے کے کسی محتاج کے دینے مین صرف
نہ ہو بلکہ محتاجون سے انکار کرین اور دوسرے کو ایسا کہ جب کسی امیر یا غریب سے
کچھ فائدہ پاوین تو اپنے غرض کے وقت اوس سے عہد و پیمان باقرار سلوک و مروت کا
کرتے ہین اور غرض ٹلے بعد وفا کے بدلے حریف بن جاتے ہین ؛ چوتھا شرط طہارت
اوسکا تو عجب کچھہ حال ہے کہ جب کسی کو حالت احتلام یا جنابت کی ہو تو اوسے
غسل ضرور نہین بلکہ ہمیشہ جائے ضرور کے وقت آبدست بھی نہین لیتے اور کھتے ہین
کہ بس کاغذ کفایت کرتا ہے اگرچہ وہ کاغذ ورق انجیل کا ہو یا کسی اور کتاب کا اس لیے
کہ وہ انجیل اپنے ہی ہاتھہ کی لکھی ہوئی ہے کچھہ خدا کے تو ہاتھہ کی تو لکھی ہوئی نہین وائے
پڑین دین داری پر پھر انجیل کو ایمان جان کر اسپر قسم بھی کھاتے ہین • پانچوان شرط
عبادت سو اوسکی خرابی یہہ ہے کہ نماز و روزہ کو مخل اوقات اور قصور عقل سمجھہ کے مطلق
ترک کر دیا مگر برائے نام نماز ایک روز اتوار کا مقرر کیا سو اسکو بھی طہارت کچھہ نہین یعنے
مطلقا نہین جس حال مین چاہئے اوس حال مین نماز پڑھہ لیجے افسوس کہ انسان
اشرف المخلوقات ہو کے حیوانون کی صفت اختیار کرین نہ نہاوین نہ دھووین نہ آبدست
لیوین اور حرام حلال مین امتیاز نکرین اور جو چیزین اونھون کے یہان حرام ہووین اور
جو بازار مین قصاب کے یہان نجس چیزین بکین سو کھالیوین بھلا ہم تمسے پوچھتے ہین کیا
عیسی کی دینداری اور ایمان داری ایسی ہے اور اسنے کورٹ کا خرچ ویسا ہی
مقرر کیا تھا کہ بن پیسہ لئے کسی کی فریادی نہ سنتا تھا یا قضیہ فیصلہ کر کر دام لیتا تھا

یا پیسے جمع کرتا تہا یا جمع کرنے کا حکم کیا تھا یا آپ کچھ محتاجوں کو نہ دیوے اور انسے انکار کرتا تھا اور جس سے کے فائدہ پاوے اوسکا دشمن ہوتا تھا یا محسن کش تھا اور احتلام جنابت کا غسل نہ کرتا تہا یا انجیل کے ورق سے نجاست پاک کر اوس پر قسم کہاتا تھا اور نماز ایک روز پڑھتا تھا یا روزہ مطلق ترک کر دیا تہا اور سوّر یا حرام و مردار چیزیں سب کھا جاتا تھا یا داڑھی موچھ مونڈ و بغل اور ناک اور زیر ناف کے بال کو چھوڑ دیتا تہا اور ختنہ کروانے کو منع کیا تہا اور حکم کیا تہا کہ حاملہ عورت کو ڈاکٹر جناوے یا کنشت کی سب تمام عورات بناؤ کر کر مجلس میں مردوں کے ساتھ ناچا کریں اور غیر مردوں سے بغل گیر ہو حظوظ نفس اپنا باہم دیگر حاصل کریں اور اور شوہر اونکے بیٹھے تماشے دیکھیں جو تمنے ان سب باتوں کو اختیار کیا اور اپنا دستور عمل ٹھہرایا قطع نظر تمہاری اس دینداری اور ایمان داری کے کہو کیا یہ آئین ہے کہ کسی حیوان میں بھی نہیں مثلاً ایک مرغ اپنی مادہ کی طرف کسی مرغ کو مایل دیکھتا ہے تو گوارا نہیں رکھتا بلکہ اس سے لڑتا ہے اور تم عجب انسان ہو کہ اپنی بیبیوں کو غیر مردوں کے ساتھ بغل گیر دیکھتے ہو تو نہیں شرماتے بلکہ خوش ہوتے ہو اس لئے کہ عورت مانند ڈہول کے ہے جو چاہے سو بجاوے افسوس ہے کہ عیسی نے تو ایسا فرمایا نہ ہوگا کیونکہ اونے آگے ہی خبر دی تہی کہ تم لوگ جھوٹے معلموں کے دام میں آوگے اور بدعتیں ایجاد کروگے چنانچہ نیو ٹسٹمنٹ میں پطرس کے مکتوب کے دوسرے باب میں جسمیں جھوٹے معلموں کا باب ہے پہلی سطر سے دوسری سطر تک لکھا ہے وہ یہ ہے کہ جھوٹے نبی بھی اس قوم میں تھے چنانچہ جھوٹے معلم تم میں بھی ہونگے جو بدعتیں

کروانے والے ہین اور بلا کی ایجاد کرینگے اور اُس آقا کا جسنے اونہین مول لیا انکار کرینگے اور آپ کو جلد خراب کرینگے اور بہت سے لوگ اونکے فسادون کی پیروی کرینگے اور اونکے باعث سے راہ راست کی مذمت کی جائیگی اور وے بھلی باتون کو چھوڑ کر اپنے نفع کے باعث تمکو اپنی پیروی بتائینگے انتہی یقین ہے کہ تم انہین جہوٹے معلمون کے خراب کیئے ہوئے ہو اور یہہ قول و فعل تمہارا صرف گمراہی ہے اور مکر فریب نام عیسیٰ کا کام تمہارا ؏

عیسوی کہنے لگا مین ان باتون کا جواب کل پادری سے پوچھکر دونگا اب مجھے رخصت دیجئے غرض چلا گیا اور دوسرے روز اپنے قرار پر پھر آیا اور بیٹھہ کر کہنے لگا ہمارے نیو تسٹمنٹ مین لکہا ہے کہ پاکی بدن کی اور اعمال ظاہر کچہہ کام کے نہین بلکہ پاکی دل کی چاہئے دیکھو تو اگر ابراہیم عملون سے راست باز گنا جاتا تو اوسے فخر کی جگہہ نہی لیکن خدا پر ایمان لانے سے اوسکی راست بازی ٹہہری اور مزدور کو مزدوری دینا بخشش نہین بلکہ ادائے دین ہے پر وہ جو کام نہین کرتا بلکہ اوسپر جو گنہگار کو راست باز ٹہراتا ہے ایمان لاتا ہے اوسی کا ایمان راست بازون مین گنا جاتا ہے انتہی پس جبکہ ہم عیسیٰ پر ایمان لائے تب ہی سے ہمارا دل پاک ہو گیا ؛ اسلیئے ہمنے طہارت بدنی اور عمل ظاہر یکو چھوڑ دیا ؛

محمدی کا جواب

جب تلک جسکا ظاہر ناپاک ہووے اوسکا باطن کیا پاک ہو گا کہ ظاہر نہ پلیتی تو باطن کجا دل تو اگرچہ ایک آئینہ نورانی اصل ہی سے پاک و صفا تھا لیکن اوسکا تعلق جسم خاکی کے ساتھہ ہوا تب ہی سے اسپر زنگ کدورت آگیا اور وہ زنگ فقط ایمان سے بدون طہارت اور عمل شرعی کے دور نہین ہو سکتا اگر ضرور ایمان سے

گویا دونوں لفظ یعنی اخلاص و درست ہیں

پاک ہوتا تو پھر شیطان کیونکر ناپاک ٹھہرایا اسلیئے کہ وہ بھی تو خدا پر ایمان لاتا ہے
پس دیندارونکو لازم ہے کہ اول خدا اور رسول پر ایمان لاوین بعد اوسکے اونکے امرونہی
پر عمل کرین وگرنہ ایمان بے عمل مردہ ہے اسلیئے جتنے نبی اللہ کے ہوئے آئے سبکے
سب تصفیۂ قلب وتزکیۂ نفس یعنے صفائی دلکی اور پاکی جسم کی تعلیم دیئے گئے
چنانچہ نیوتسٹمنٹ مین بھی یعقوب کے مکتوب کی دوسرے باب مین جسمین ظاہر پرستی
اور ایمان بے عمل مردے کا بیان لکھا ہوا ہے وہ یہہ ہے جسنے رحم نکیا اوسکا
انصاف بے رحمی سے ہوگا اور رحم عدل پر فخر کرتا ہے ای میرے بھائیو اگر کوئی کہے
کہ ایماندار ہون اور عمل نکرے تو کیا فائدہ کیا ایمان اوسکو بچا سکتا ہے اگر کوئی
بھائی یا بہن کہے کہ سلامت جاؤ اور گرما گرم اور سیر رہو اور وہ چیز کہ جسکا بدن محتاج
ہے اونھین نہ دے تو کیا حاصل اسیطرح اگر ایمان کے ساتھ عمل نہو تو وہ فی الحقیقت
مردہ ہے شاید کوئی کہے کہ تجھ مین ایمان اور مجھ مین عمل پس تو اپنا ایمان عملون سے
مجھے دکھا اور مین اپنے عملون سے اپنا ایمان تجھے دکھاؤن تو ایمان لاتا ہے کہ خدا ایک ہے
بھلا کرتا ہے شیطان بھی ایمان لاتا ہے اور کانپتا ہے پر ای وہ آدمی کیا تجھ کو کیسے معلوم
ہوگا کہ ایمان بے عمل مردہ ہے کیا ہمارا باپ ابراہیم اپنے بیٹے اسحاق کو قربانگاہ لاکے
عملون سے راستباز نہین ٹھہرا سو تو دیکھتا ہے کہ ایمان نے اوسکے عملون کے ساتھ کام کیا
اور عملون سے ایمان کامل ہوا اور اس کتاب مین جو کہتے ہین کہ ابراہیم خدا پر ایمان لایا اور وہ اسکے
لیئے راستبازی ٹھہری اور اسکا خلیل اللہ کہلانا پورا ہوا تم دیکھتے ہو کہ آدمی عملون سے نہ کہ خالی
ایمان سے راستباز ٹھہرتا ہے اسیطرح سے راحاب جو زانیہ تھی جسنے جاسوسونکی مہمانی کی
اور اونھین دوسرے راہ سے باہر کردیا راستباز نہ ٹھہری سو جسطرح بدن بے جان

مردہ ہے اوسی طرح ایمان بے عمل مردہ ہے انتہی اور یوحنا کے مکتوب کے تیسرے باب کے آٹھویں
صفحے میں ۸ سطر سے ۹ سطر تک لکھا ہے وہ یہہ ہے کہ خدا کا بیٹا یعنے عیسیٰ اسیلئے ہی
لئے ظاہر ہوا کہ ابلیس کے عملونکو نابود کرے انتہی ؛ پس یہہ اعمال تمہارے نفسانی ہین
یا حقانی عیسائی ہین یا شیطانی خوب سوچ غصے کو تھوکو اور جواب دو *
عیسوی جھنجلا کے جھٹ سوال کیا کہ مسلمان لوگ محرم مین علم کھڑا کرتے اور تعزیے بناتے
اور پرستش کرتے روشنی کرتے اور بھیس بدل کے کوسنے بدعت و بے حیا و بے
شرم جاتے ہین پھر کیون کرتے ہین * بت پرستی اوسکو کہتے ہین کہ خدا اور
رسول کے مقابلے مین شبہہ کھڑے کرکے پوجے اور یہہ کہ تو ہمارا رسول ہے اور محرم مین تو صرف
فاتحہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی کرتے ہین جیسے اور بزرگون کی فاتحہ اور مہینونمین
کرتے ہین یہہ کچھ بت پرستی نہین جسمین خلل ایمان ہووے اگر کہین کہ پھر علم کا کھڑا
کرنا کیا ہے تو اوسکی وجہ یہہ ہے کہ جب حضرۃ امام علیہ السلام نے یزیدون کے ساتھ
جنگ کیا تھا تو اوسوقت آپکے لشکر مین علم یعنے نشان جیسے اور لشکرونمین ہوتا ہے
تھا جب محرم کے دس دن تک اونکی فاتحہ کرنا محتاجون کو کھانا کھلانا اور ان کے نام پر خیرات
کرنا موجب حسنات کا بلکہ ضروریات سے ہی بت علم کھڑا کرے تا معلوم ہووے کہ یہہ فاتحہ فلانے کی
ہے جو جنگ مین شہید ہوا تھا لیکن بدعت وے کرتے ہین جیسی کہ رنگ و روشنی کرنا
اور سیکڑون روپیہ لگا کر تعزیے بنانا اور پھر اوسکو توڑ ڈالنا یہہ کچھ حسنات سے نہین بلکہ وہ
پیسہ اسراف ہے ورنہ محرم کی فاتحہ کرنا منع نہین اور وے جو محرم مین بھیس بدلتے
ہین اوسکی یہہ وجہ ہے کہ ہندوستان کا ملک قدیم سے کفارونکا وہان آکے مسلمان بسے
اونکو اولاد ہونے لگی اور صحبت کفارون کے ساتھ پڑی اور حرکات ناشائستہ اور

سونگ

سو انگ و بونگ ان کفاروں کی دیکھنے لگے تب جاہلون نے از روے تمسخر اور امان
اونکی چال آپ بھی اختیار کر کو دنا پھاندنا اور بھیس بدلنا شروع کیا کہ آج تک وہی طور
جاری ہی بخلاف ان کے تم عیسوی ادنی اعلی صاحب علم صاحب عقل فضل پادری
وغیرہ سبکے سب مشرک و بت پرست ہین کوئی اعتقادی تو کوئی اعمالی اگر تمکو شک ہو تو میل
و گشیر ہمن جو جان برون لیت پادری نے لفظ میان اور ایڈالٹری یعنے بت پرستی کا
بیان لکھا ہی سو دیکھ لیجیے چنانچہ ایک فرقہ اوسکے ملک کا ہی کہ وہ اپنے دیولونمین
جہان نماز خدا کی پڑھتے ہین وہان شبیہ عیسی کی اور اونکی ماں حضرت بی بی مریم کی کھڑی کر کے
پرستش کرتے ہین اور جسکو خدا کا بیٹا ٹھہرایا ہی سو اوسکی تصویر در و دیوار پر لگا میخین
مارتے ہین اگرچہ تمہارے عقیدے موافق یہودیون نے ایک بار ایسا کیا تھا پر تم سبکے
سب ہر روز کرتے اور لوگون کو بتلاتے ہو کہ یہہ عیسی ہمارے خدا کا بیٹا ہی اور
میخین کھاتے ہوئے ہین اور ریچارمیش ایک فرقہ ہی کہ وے لوگ بت پرستی کا
انکار رکھتے ہین اور اپنے دیولون مین انجیل پڑھتے ہین سو ان کے دیولونمین بھی تصویرین
موجود ہین ❊ اور فریمیش ایک فرقہ ہی کہ وہ بھی اپنے دیول مین نماز کے لیے نہین جاتے
اور نہ نماز پڑھتے ہین مگر انکا طریقہ ہی نیارا ہی کہ ایک مکان شین بنوا روشنی سے
آراستہ کر سب فریمیش والے وہان جمع ہوتے ہین تو ایک ان مین سے اوٹھ
کر سبھون کا لباس اتار ایک بالشت کا ٹکڑا ٹاٹ کا اونکی کمر سے باندھتا ہی کہ جسمین
اونکا سامھنا چھپے اور پیچھا کھلا رہی پھر وہ تھوڑی سی مار ان کے چوتڑون پر مار کے تلوارین
علم کی ہو تین ہاتھون مین دے برادر برادر کہتا ہی من بعد اونکا پادری اگر ایک صندوق
کھول ہڈیان نکال ایک پتلا آدمی کی شکل کا اوس صندوق پر جماتا ہی اور کچھ بڑھا ایک سیاہ

جاودو پڑے ہوئے تختہ کو موگری سے مارتا ہے تو وہ پتلا کھڑا ہوتا ہے وہ جو تلوارین لیے ہوئے کھڑے رہتے ہین سب کے سب اوس پتلے کی پرستش کرکے اوسکو تلوارین مارکر گرا ڈالتے ہین پھر اوسکو جوڑکر کچھ کچھ پڑھتے ہین غرض اس صورت سے مار توڑ ہڈیون کو صندوق مین ڈال مقفل کرکے اوسی مین نہ بولتے نہ چالتے برادر برادر کہتے ہوئے باہر نکلتے ہین مگر یہہ بھید کسی کو کہتے نہین اور اوسکی بہت حفاظت کرتے ہین بلکہ کوئی اطلاع اونکے وہان جانے چاہتا ہے تو اوسکو تلوار سے مار ڈالتے ہین اگرچہ وہ کیسا ہی بڑا ہووے اگر کوئی پوچھے کہ تم مین طریقہ بدچلن کیا ہے تو اوسکو بتلاتے ہین کہ طریقہ ہمارا نہین بلکہ یعقوب کی امت کا ہے ای منصف مزاج یہہ سب چال چلن ایماندارونکی ہے یا بے ایمانون کی خوب غور کیجئے اور سوا اوسکے تمامی سردار دنی واعلی صاحب عقل و اہل فراست سبکے سب گشت کی سب بھیس بدلکے کوئی امیر کوئی فقیر کوئی چوبدار کوئی نقیب کوئی بہات کوئی کلاونت کوئی مغل کوئی پٹھان کوئی سپاہی کوئی جوگی کوئی اور کچھ بنتا ہے علی ہذالقیاس عورتین بھی اپنا بھیس بدل اچھی اچھی پوشاکین زرق برق کی پہن شراب پی مست ہوتی ہین تو ایک اندر کا اکھاڑا پایا جاتا ہے غرض کوئی کسیکو پہچان نہین سکتا ایک ایک کو لے لیتا ہے اور بغل گیر ہوجاتا ہے تو پھر سبکے سب مارے خوشی کے پھول جاتے ہین اور قہقہہ مارتے ہین ہم ان حرکتون کو بدعت و بے حیائی و بے شرمی نہین سمجھتے یہہ وہ ہی مثل ہے کہ نادان بر بنسے دانا علیسوی غصہ ہوکر کہنے لگا مسلمان اپنے عورتون پہ بے اعتماد ہو اور عصمت پر بھروسا نہ کر پردہ کرتے ہین اور ہم اپنی عورتون پر اعتماد رکھتے ہین اس لیے پردہ نہین کرتے *

محمدی کا جواب

جب پردہ نشین عورت پر گمان بے عصمتی کا ہو تو علانیہ غیر مردون کے ساتھ مل بیٹھ کھانے پینے یاریون اور شرابین پی مست ہو باہم ناچنے والیون مین بے عصمتی یقینی ہوگی نظر اسکے اعتماد عورتکا کرنا عقل سے بعید ہے کیونکہ اکثر مکر و فریب اور فسق و فجور عورتون ہوتے ہین چنانچہ سامرہ یہوذا ابن یعقوب کی بیوہ تھی یہوذا کے ساتھ دغا سے خلوت کرکے بچے جوڑوان جنی ایک کا نام فارس رکھا اور دوسرے کا زارح اسکا قصہ توریت کے سفر الخلیقہ مین موجود ہے اور رحاب زانیہ مشہور تھی اسکا قصہ یوسع بن نون کے سفر مین مرقوم ہے اور راعوث مواب کی اولاد مین تھی مواب لوط علیہ السلام کی بیٹی تھی اپنے باپ سے مباشرت کر راعوث کو جنی یہہ قصہ بھی توریت کے سفر الخلیقہ مین لکھا ہے اوریا کی جورو اوریا کی ہوتے داود علیہ السلام کے نکاح مین گئی یہہ قصہ اخبار الایام مین ہے دیکھ لیجے کہ یہ سب عورتین بی بی مریم رضی اللہ عنہا کی دادیان ہوتی ہین پس اس صورت تمہارا فخر اور دعوی کرنا صرف بیجا معلوم ہوتا ہے خوب سوچو اور سمجھہ دیکھو اور جب مسلمانون نے دیکھا کہ اکثر قوم کی عورتین بے پردگی کی جہت سے خراب ہوجاتی ہین تب انہون نے اپنے عورتون کو چھپانا اختیار کیا تا اون جیسے خراب نہ ہووین تب وہ لاجواب ہو دم نہ مار سکا:

عیسوی کا سوال

بتلاؤ اوسکا کیا سبب ہوگا کہ جب محمد نے شق القمر کیا تب چاند تمہارے ملکون مین نظر آیا اور ہمارے ملکون مین نہین ضرور تہا کہ وہان بہی نظر آوے

محمدی کا جواب:

سبب اسکا یہہ ہے کہ جزیرہ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ وغیرہ خط استوا سے بیس درجہ اور چوتھائی اور پانچوین حصہ پر واقع ہوئے ہین وہان کا روز سوا تیرہ گھنٹون کا ہے اور بلاد روم اور

بلاد ارمیہ اور اندلس وغیرہ اوسکے متعلق خط استوا سے اونچالیس درجہ پر واقع ہوئے
ہین وہان کا روز پونے پندرہ گھنٹون کا ہی اور روس اور بڑے شہر روم کے
اور شمال اور اندلس اور اوسکے متعلق خط استوا سے پینتالیس درجا اور دسوین حصہ
واقع ہوئے ہین وہان کا روز سوا پندرہ گھنٹون کا ہی اور جب مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ
وغیرہ مین آفتاب غروب ہوتا ہی تو تمہارے ملکون مین کہین ڈیڑہ گھنٹا اور کہین دو
گھنٹے دن باقی رہتا ہی اور وہان جب دو گھنٹے رات ہوتی ہے تب تمہارے
ملکون مین شام پڑتی ہی علی ہذالقیاس بہت ملکون مین ایسا ہی تفرقہ ہوتا ہی پس
شق القمر جو وقت نماز مغرب کے ہوا تھا سو تمہارے شہر ونمین کیا دیکہا مگر جو شہر کہ نزدیک
خط استوا کے واقع ہوئے ہین وہان البتہ نظر آیگا ؛ عیسوی کہنے لگا بات تو راست معلوم
ہوتی ہے بھلا ہندوستانکے ملک مین جو خط استوا سے نزدیک ہے جب مسلمانون کو
نظر آیا تو ہندوون کو کیون نظر نہین آیا کہ کسی ایک نے بہی اپنی کتاب مین نہین لکہا کہ فلانے
سال فلانے روز شق القمر ہوا تھا **محمدیکا جواب** ؛ بھلا تمنے اپنی کتابون مین
جو لکہا ہی سو اوسکو کب مانتے ہو جو ہندون کی سند کو مانوگے کہ دیکہنے کہ یوشع بن نون
کی کتاب مین دسوین فصل کے بارہوین فقرے سے تیرہوین فقرے تک لکہا ہوا ہے
کہ یوشع نبی بیٹا نون کا بنی اسرائیل کے روبرو الیون اور جیبون کی لڑائی پر چاند اور
سورج دونون کا مل ایک روز آسمان پر کھڑا کر دیا تہا یہان تک کہ پروردگار نے اسکے
دشمنون سے بدلا لیا کیا لکہا نہین ہے جاشیر کی کتاب یہودیون کی تاریخ مین چاند اور
سورج دونون کامل ایک روز کھڑے رہ گئے تھے غروب نہین ہوتے تھے انتہی اور اٹھائیسوین
فصل مین اشعیا نبی کی کتاب کے یکسوین فصل مین سفر دومی سے اخبار الملوک کے لکہا ہی کہ اشعیا

نبی کی دعا سے آفتاب آسمان پر سے دس درجہ پیچھے ہٹ گیا تھا آخر قیا بادشاہ
کی شفا پانیکی علامت ہوئی انتہی ۔ حالانکہ بابل اور فارس اور یونان اور ہند کے
رصد بندون نے اپنی کتابون مین کہین لکھا ہے کہ فلانے برس اور فلانے وقت چاند اور سورج
دونون غروب نہوکر کامل ایک روز کھڑے رہ گئے تھے اور آفتاب دس درجے پیچھے
ہٹ گیا تھا پس اونہون کے نہ لکھنے سے کیا اب چاند اور سورج کا ٹھہرا رہنا اور آفتاب کا
ہٹ جانا باطل ہو گیا اور ہندو تو مشرک و منکر انبیا ہین نہ وے کسی رسول کو مانتے
ہین نہ کسی نبی کو نہ انکو موسی ہے نہ عیسی مگر فقط رام لچھمن اور سیتا ہین اگر
وے شق القمر دیکھین یا اپنی کتابون مین لکھا ہوا پاوین تو بھی بسبب بے دینی
اور مخالفت مذہب کے انکار کر سکتے ہین اور اوس لکھے کو اپنی کتاب سے
ہی نکال دے سکتے ہین جیسے یہودیون نے عیسی کی نبوت و رسالت کی خبر کو
باوجود موسی کے لکھنے کے توریت سے جو کتاب الہی ہے نکال ڈالا تھا اور کہتے
تھے کہ دیکھو تو توریت مین عیسی کے آنے کی خبر مطلق نہین پائی جاتی ہے پھر
کیونکر ہم اسپر ایمان لاوین لیکن یہودیون کے انکار سے عیسی کی نبوت کچھ
جھوٹی اور باطل نہین ہوئی غرض جب مخالفت مذہب کی ہوتی ہے
تو بے دینون کو امتیاز حق و باطل کا نہین رہتا اور بیان حق کتاب الہی سے
نکالا جاتا ہے پس ہنود نے شق القمر کا انکار کرنا اور اپنی کتاب سے اوسکا
بیان نکال ڈالنا کچھ بڑا کام نہین کیونکہ جب کلام الہی کو اہل کتاب کتاب الہی سے
نکال ڈالتے ہین تو ہنود بے کتاب سے یہہ بات کیا عجب ہے تب وہ کچھ
نہ کہہ سکا

عیسویکا سوال

بتلاؤ تو یہہ کیونکر ہوگا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے وقت تمام آسمانون کا سیر
اور خدا سے باتین کر پھیر آئے تو بچھونا جیسے کا تیسا گرم تھا اس لئے کہ ہر ایک آسمان کا
فاصلہ تو پانچ سو برس کی راہ ہے اور بچھونا گرم رہنا اوس وقت رات آپ کے جب
اوس سے جدا ہو مثلاً کوئی کہے کہ مین لندن کو جا اور تمام ملک کا سیر کر
وہان کے بادشاہ سے مل پھر اپنے بچھونے پر آیا تو بچھونا جیسے کا تیسا گرم
تھا یہہ بات کیونکر پسند آویگی

محمدیکا جواب

مثلاً جب کوئی شخص خواب مین مشرق و مغرب کے ملکون کو جاتا ہے اور سیر کرتا ہے
اور وہان کے لوگون سے مل باتین کرتا ہے اور پھر آتا ہے تو بچھونا اوسکا جیسے کا
تیسا گرم رہتا ہے بتلاؤ اوسکا سبب اور وہ کس طرح آیا اور گیا ہوگا
پس یہان سے سمجھیے کہ جب ہم گنہگار خاکیون کو یہہ سب سیر حاصل ہو تو
محمد علیہ السلام جو جسم اور نوری جسم کے ساتھ تھا یعنی جسکی جہت سے
بے سایہ تھا تو اوسکو وہ سب سیر اتنا جلد حاصل ہونا کچھہ عجب نہین دیکھیے
کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام اور خود ملک پلک مارتے تک آسمان سے اوترتے
اور پھر جاتے ہین پس معلوم ہوا کہ نوری جسم کو آسمان پر اتنا جلد جانا ادنی بات ہے
مگر خاکی جسم کا فقط آسمان پر جانا دشوار تر ہے اب غور فرمایئے کہ عیسی جو خاکی جسم کی
جہت سے سایہ رکھتا تھا جب آسمان پر گیا ہو جو تو کس کا ذکر پہلے کر چکا آسمان پر جا
وہان کا سیر کر پھیر آیا ہو تو نوری جسم آسمانون کا سیر وغیرہ اتنا جلد کرے تو کیا بڑی بات ہے تب
وہ ساکت ہو گیا اور کچھہ نہ بن پڑی

عیسویکا سوال

تم قرآن کو
کلام الہی ہونے پر دلیل عقلی لاتے ہو کہ وہ رتبہ فصاحت اور بلاغت مین ؎

ایسا بے نظیر ہے کہ کسی بشر کے کلام کو اس سے ہرگز لگاؤ نہیں ہمین نظیر ہے کیونکہ شہنامہ فصاحت مین بے عدیل ہے اور کسی کتاب فارسی کو مقابلہ نہیں پس اوسکو بھی کلام الٰہی چاہیے کہنا

محمدی کا جواب

سبحان اللہ شہنامہ فصاحت مین بے نظیر ہے اوس سے تو دیوان حافظ فصیح ہے اور اس دیوان سے بوستان علیٰ ہذا القیاس اور بھی کتابین اپنے اپنے عالم مین فصیح ہین اور حقیقت یہہ ہے کہ ہر زمانہ کے فصحا سے ایک ایک کتاب فصیح تصنیف پائی گئی ویسا ہی حال مین بھی فارسی مثنوی لیلی و مجنون کے طوفان شاعر سے نہایت فصیح تصنیف پائی گئی ہے چنانچہ ایک بیت مجنون کے وصف کی یہہ ہے بیت شیر مست سربستان الم پرورش یافتہ بدامن غم ؛؛ مگر کتاب کوئی ایسی نہین ہوئی کہ فصاحت مین لاثانی ہو اور یہہ بات مشہور ہے کہ ہر زبان روز بروز فصیح ہوتی ہے چنانچہ انگریزی زبان بھی بہ نسبت سابق کے اسوقت مین فصیح تر ہے اور زمانہ ہر فصحا کی زبان سے خالی نہین باوجود اسکے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے اب تک فصحاے عرب سے کسی نے اس فصاحت و متانت کی کوئی کتاب تصنیف نہین کی اور اس زمانہ مین بھی فصحاے عرب کا اتفاق تھا کہ کوئی کتاب سابق مین بھی اس شان و فصاحت کی نہین ہوئی تھی اس لیئے ہم قرآن کو معجزہ کہتے ہین اگر تم کو شک ہو تو اب عربستان کے فصحاے قوم یہود وغیرہ سے قرآن کی ایک آیت کی شان و فصاحت کے مقابلہ مین قطع نظر اس سے پوری ہووے تب وہ کچھ ورنہ کرینگا

عیسوی کا سوال

یہہ کیا ہوگا کہ انجیل کو ہر ایک قوم کے شخص لیتے دیکھتے پڑھتے ہین تو ہم اونکو کچھ نہین کہتے بلکہ بے انکار دیتے ہین لیکن تم اپنے قرآن کو ہمارے ہاتھ مین تو کیا بلکہ چھونے بھی نہین دیتے

محمدی کا جواب

سبب اوسکا یہہ ہے کہ ہر ایک اہل کتاب کہ یہان اپنی کتاب کی تعظیم و تکریم واجب ہوتی ہے بخلاف اُن کے تم عیسوی تعظیم کے بدلے اپنی کتاب کو حقیر جان کر پایخانہ کے وقت اوس کر ورقون سے چوتڑ پونچھتے ہو پس جو لوگ اپنی کتاب کی تعظیم و تکریم نہ کرین سو وے دوسرے کی کتاب کی کیا تعظیم و تکریم کرینگے اور وے جو اپنی کتاب کی تحقیر کرتے ہین سو مردود کافر ہین یعنے کافر ٹھہرتے ہین پھر ایسون کے ہاتھ قرآن مقدس کیون کر دیا جائیگا اسی لیئے ہم اوسکو ہاتھ تک چھونے نہین دیتے

عیسوی نے تھوڑے وقت تامل کرکے کہا سبحان اللہ تمہارے یہان نہ کسی نبی کی اہانت اور نہ کسی کتاب کی تحقیر پائی جاتی ہے اور تمہاری سب باتین حق پائی جاتی ہین اور فارقلیط کہ جسکا بیان مسیح نے کیا تھا وہ محمد علیہ السلام ہی ہے اب مجھکو اوسکا دین تلقین کر دیجئیے مین آج سے توبہ کرتا ہون اور اپنے باطل مذہب سے باز آتا ہون تم گواہ رہو تب اوسکو کلمہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑھایا اور احکام وارکان مسلمانی کے سکھلائے اور نام اوسکا میرزا ہدایت بیگ رکھا

مثنوی

اس رسالہ کا جبکہ ہووے بیان ❋ عیسوی سنکے ہووینگے خورم شادمان

دین اسلام مین وے اونین زود ❋
اور محمد پہ دل سے بھیجین درود ❋

رباعی

گر کوئی اس رسالہ کو کرے یاد
رہیگا لبے وہ اسلام پر شاد
ہے اسمین آگہی علم سوالات
جوابون سے وہ ہوگا شخص آباد

کاتب یعنی یہودیون کی اصطلاح مین اوسکو کہتے ہین جو کتابین لکھا کرتا ہے زادوقی یعنے یہودیون مین ایک فرقہ ہے ؛ یہودیہ یعنے کنعان کی تمام زمین اور کنعان کے چوتھے حصہ کو بھی کہتے ہین سامرہ یعنے افرائیم بن یعقوب کی اولاد کی بستیون سے ایک ایک بستی کا نام ہے جو بنی اسرائیل کے بادشاہون کی جگہہ تھی

تمت تمام شد

یہہ نسخہ یعنے رد النصارے
عاصی نور الدین بن جیوان خان کی
کمپنی نے اپنے مطبع حیدری مین

بتاریخ دہم ماہ شعبان المعظم
سنہ ۱۲ چھاپا